قانونِ فوجداری

مع قصاص و دیت

www.KitaboSunnat.com

(ترمیم دوئم) آرڈیننس ۱۹۹۰ء

(آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۹۰ء)

ملک ریاض خالد

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

Institute of Islamic Studies - Punjab University Lbr.
933
LIBRARY

قانونِ قصاص و دیت

(ترمیم دوئم) آرڈیننس ۱۹۹۰ء (آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۹۰ء)

مع

قصاص و دیت

ملک ریاض خالد
ایم۔اے ایل ایل بی

MFN
1510
ENTERED

www.KitaboSunnat.com

سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۹۳

نیاز احمد نے
سن فلاور پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور سے چھپوا کر
سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور
سے شائع کی۔
تعداد ـــــ ایک ہزار
قیمت ۷۵/۰۰ روپے

ISBN 969-35-0206-X

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jamia Binoria - Institute of Islamic Studies - Karachi
1933
LIBRARY

والدِ محترم (مرحوم)
کے نام

جن کی شفقت و محبت نے مجھے باشعور کیا
رب العزّت انھیں جنّت الفردوس
میں جگہ دے (آمین)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور تمھارے لیے قصاص میں بڑی زندگی ہے
اے عقلمندو ! تاکہ تم بچتے رہو !“

(القرآن، ۲ : ۱۷۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

باب اول ——— تعریفات اور دفعات ترمیم شدہ

باب دوئم ——— قصاص و دیت

باب سوئم ——— شیڈول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

یہ بے گناہ قتل ہابیل کا قتل تھا آدم کے بیٹے کا قتل۔ دنیا کا سب سے پہلا قتل جس نے دِلوں کو لرزا دیا۔ ذہنوں کو سُن کر دیا۔ کیونکہ لوگوں نے اس سے پہلے یہ دردناک منظر نہ دیکھا تھا ہابیل کا قتل کوئی معمولی واقعہ نہ تھا۔ اس حادثے نے اُن برائیوں کو جنم دیا جو ابلیس کے دماغ میں نہ جانے کب سے پرورش پا رہی تھیں۔ جوں جوں انسان ارتقاء بکنار ہوتا گیا۔ نئی نئی تہذیبیں اور سماجی رسمیں وجود میں آتی گئیں لیکن حرص و ہوس اور بندگیٔ نفس کے جلو میں چشم فطرت اولادِ آدم کے کردار و عمل کا جائزہ لیتی رہی۔ پھر اللہ رب العالمین کے نزدیک تخلیقِ کائنات کا ایک خاص مقصد تھا مشیتِ ایزدی کا تقاضا یہی تھا کہ اِنسان کو صاحبِ فکر و فہم اور صاحبِ اختیار و ارادہ بنا کر علم حقائق اور علم الاسماء سکھایا جائے اور بذریعہ "وحی" اُس کی راہنمائی اور رہدایت کی جائے یہ سلسلہ ہدایت پوری کائنات میں جاری ہے۔ اس مقصد کے لئے رَبُّ العزّت نے منتخب رسول یا پیغمبر بھیجے جنہوں نے اس وحی کو دوسرے انسانوں تک پہچایا۔

قرآنِ مقدس میں ارشاد ہوتا ہے:

"پھر میری طرف سے جو ہدایت تمہارے پاس پہنچے تو جو لوگ اس امر ہدایت کی پیروی کریں گے اُن کے لئے کسی رنج خوف کا موقعہ نہیں ہے جو اس کے خلاف کریں گے اُن کے لئے دائمی خواری ہو گی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِس سلسلہ ہدایت و راہنمائی کی آخری اور حتمی اور ہمہ گیر کڑی حضورِ سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی تھی کہ جن پر بصورت وحی ۲۳ سال کے عرصہ میں قرآنِ عظیم نازل ہوا جو ابدی حقائق کا مجموعہ ہے جس میں انسانی زندگی کے ہر گوشے کے لئے مکمل اور واضح رہنمائی موجود ہے۔

اور پھر محسنِ انسانیت صلعم اور مصلح صلعم معاشرہ نے میدانِ عرفات میں نوعِ انسان کے سامنے "منشورِ الٰہی" کا اعلان فرمایا ــــ اور ارشادِ ربانی ہوا:

"کہ ہم نے تم پر دین کی تکمیل کر دی"

آنحضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں سعودی عرب اور مختلف اسلامی ممالک میں اسلامی قانون کا نفاذ کیا گیا ــــ مغلیہ دور میں متحدہ ہندوستان میں بھی اسلامی قوانین کا نفاذ عمل میں لایا گیا۔ لیکن انگریزوں کے دورِ حکومت میں اسلامی قوانین منسوخ کر دیے گئے۔

پھر سبز ہلالی پرچم لیے ہمارا پیارا ملک دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔ اسلام کے نام پر اس خطۂ زمین کو حاصل کرنے کا مقصد صرف اور صرف اسلام کا بول بالا کرنا تھا اور معاشرتی زندگی کو ایسے سانچے میں ڈھالنا تھا۔ جو اسلامی اقدار کے منافی نہ ہوں۔ اس مقصد کے لئے وقتاً فوقتاً قانون میں ترامیم کی گئیں۔ حال ہی میں صدر پاکستان نے قانون فوجداری میں ترمیمی آرڈیننس نمبر ۷ سنہ ۱۹۹۰ء جاری کیا جس کا مقصد ایک صالح معاشرہ کا قیام ہے تاکہ ہمارا پیارا ملک جو اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آیا تھا ترقی کی منازل طے کر سکے۔

میں نے زیرِ نظر کتاب میں اس امر کی ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قانون کے طالب علموں اور وکلاء صاحبان کو سلیس اردو میں اتنا مواد میسّر ہو جائے جس سے کسی پہلو پر اُن کی تشنگی باقی نہ رہے۔ میں اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب رہا ہوں اس بات کا فیصلہ میں قانون کے طالب علموں اور وکلاء صاحبان پر چھوڑتا ہوں۔ اُمید ہے کہ وہ اس کتاب کی خامیوں کی نشاندہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہوئے مجھے اپنے مفید مشوروں سے ضرور نوازیں گے تاکہ اُن کی روشنی میں مجھے بھی اصلاح کا موقعہ مل سکے۔ قانون کے طالب علموں سے مجھے صرف یہ کہنا ہے کہ انہیں اس کتاب کے پڑھنے میں سے کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ وہ اسے بے حد مفید پائیں گے۔

اس کتاب کی تکمیل میں میاں فدا حسین صاحب ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی ملک محمد نواز سابق پراسیکیوٹنگ انسپکٹر پولیس و ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی، میاں محمد نواز ڈی ایس پی لیگل اور شیخ حبیب الرحمٰن ڈپٹی اٹارنی نے بھرپور تعاون کرتے ہوئے بلاشبہ بلند حوصلے کا ثبوت بہم پہنچایا۔ میں اُن کا بے حد ممنون و مشکور ہوں۔

بعض دوسرے احباب جن میں شیخ سعید احمد، شہزاد اختر، چوہدری عبدالخالق، ملک محمد اقبال اسسٹنٹ اٹارنیز کا بھی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے حصول کتاب و حوالہ جات میں میری بھرپور اعانت فرمائی۔ ملک نیاز احمد نیوار ایڈووکیٹ، ملک جاوید اقبال ایڈووکیٹ کا بھی بے حد ممنون ہوں جن کے تعاون سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

لائق احترام بزرگ اور ڈسٹرکٹ اٹارنی میاں سلیم الرحمٰن صاحب اور مختار الحسن چیمہ صاحب ڈسٹرکٹ اٹارنی وہاڑی کی علمی رہنمائی کے لئے بھی اظہار ممنونیت کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

رَبُّ العزت سے دعاگو ہوں کہ میری یہ حقیر کوشش قارئین کے لئے اور معاشرہ میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لئے مفید ثابت ہو۔ آمین۔ ثم آمین

کامران ہاؤس ۵۸ سعید ایونیو مظفر گڑھ
۱۵ نومبر ۱۹۹۰ء

ملک ریاض خالد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19933

حصہ اوّل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصاص و دیت آرڈیننس ۱۹۹۰ء

آرڈیننس نمبر ۷ سنہ ۱۹۹۰ء

۱۔ مختصر تعارف

پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور اسلام کے نام پر ہمارا یہ پیارا ملک معرضِ وجود میں آیا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ملک کی بقا، ترقی اور خوش حالی کے لئے جلد از جلد اسلامی قوانین کا نفاذ عمل میں لایا جائے۔ چنانچہ وقت کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت سنہ ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری (ایکٹ نمبر ۵ بابت سنہ ۱۸۹۸ء) میں ترمیم کی گئی۔ تاکہ انہیں اسلام کے احکام کی مطابقت میں جس طرح قرآن مجید اور سنتِ رسول (صلعم) میں اِن کا تعین کیا گیا ہے لایا جائے لہٰذا اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے صدرِ پاکستان نے حسبِ ذیل آرڈیننس وضع اور مشتہر کیا۔

۲۔ مختصر عنوان

یہ آرڈیننس قانون فوجداری ترمیم دوئم آرڈیننس سنہ ۱۹۹۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

۳۔ آغاز نفاذ

یہ آرڈیننس بارہ ربیع الاول سنہ ۱۴۱۱ھ یا بمطابق ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۹۰ء سے نافذ العمل ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۵۳ میں تبدیلی

مجموعہ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں دفعہ ۵۳ کی جگہ حسبِ ذیل تبدیل کر دی جائے گی۔

۵۳

سزائیں

۱۔ قصاص (QISAS)

۲۔ تعزیر (TAZIR)

۳۔ دیت (DIYAT)

۴۔ ارش (ARSH)

۵۔ ضمان (DAMAN)

۶۔ موت (DEATH)

۷۔ عمر قید (IMPRISONMENT FOR LIFE)

۸۔ سزائے قید (قید سخت یا قید محض) IMPRISONMENT

(i) Rigorous i.e. with hard labour (ii) Simple.

۹۔ جائیداد کی ضبطی (FORFEITURE OF PROPERTY)

۱۰۔ جرمانہ (FINE)

ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعات ۲۹۹ تا ۳۳۸ کی تبدیلی

مذکورہ مجموعہ میں دفعات ۲۹۹ تا ۳۳۸ کی جگہ حسبِ ذیل تبدیلی کر دی جائے۔

دفعہ ۲۹۹ تعریفات

۱۔ بالغ

(ADULT)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالغ سے مراد ایسا شخص ہے جو مرد ہونے کی صورت میں اٹھارہ سال کا ہو گیا ہو یا عورت ہونے کی صورت میں سولہ سال ہو گئی ہو۔ یا بلوغت کو پہنچ گیا / گئی ہو۔

۲- **اَرش** (ARSH)

ارش سے مراد وہ معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے شخص متضرّر یا اُس کے ورثا کو ادا کیا جائے گا۔

۳- **مجاز میڈیکل آفیسر** (AUTHORISED MEDICAL OFFICER)

مجاز میڈیکل آفیسر سے مراد ایسا میڈیکل آفیسر یا ایسا میڈیکل بورڈ ہے جسے صوبائی حکومت کی طرف سے مجاز کیا گیا ہو۔

۴- **ضمان** (DAMAN)

ضمان سے مراد عدالت کا متعیّن کردہ وہ معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ایسا ضرر پہنچانے کے لئے جو ارش کا مستوجب نہ ہو متضرّر شخص کو دیا جائے گا۔

۵- **دیت** (DIYAT)

دفعہ ۳۲۳ میں مصرحہ وہ معاوضہ مراد ہے جو مجرم کی طرف سے شخص متضرّر کے ورثا کو واجب الادا ہو۔

۶- **حکومت** (GOVERNMENT)

حکومت یا گورنمنٹ سے مراد صوبائی حکومت ہے۔

۷- **اکراہِ تام** (IKRAH-E-TAM)

اکراہ تام سے مراد کسی شخص کے زوج یا اُس کے نسبی محارم میں سے کسی کو فوری ہلاکت یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کے جسم کے کسی عضو کو فوری طور پر مستقل طور پر ناکارہ کر دینے کے خوف میں یا خلاف وضع فطری فعل یا زنا یا بالجبر کا نشانہ بنائے جانے کے فوری خوف میں مبتلا کرنا مراد ہے۔

۸۔ اکراہ ناقص (IKRAH-E-NAQIS)

جبر سے کوئی ایسی شکل مراد ہے جو اکراہ تام کے درجہ تک نہ پہنچی ہو۔

۹۔ نابالغ (MINOR)

نابالغ سے مراد وہ شخص ہے جو بالغ نہ ہو۔

۱۰۔ قتل (QATL)

قتل سے مراد کسی شخص کی موت کا باعث ہونا ہے۔

۱۱۔ تعزیر (TAZIR)

تعزیر سے مراد قصاص۔ دیت۔ ارش یا ضمان کے علاوہ سزا ہے۔

۱۲۔ ولی (WALI)

ولی سے مراد ایسا شخص ہے جو قصاص کا دعویٰ کرنے کا مستحق ہو۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۱۰۹ کی ترمیم

مذکورہ مجموعہ میں دفعہ ۱۰۹ میں آخر میں خمہ کی جگہ رابطہ تبدیل کر دیا جائے گا اور بعد ازاں حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مگر شرط یہ ہے کہ سوائے اکراہ تام کی صورت میں باب ۱۶ میں خود کسی جرم کی اعانت کا مجرم مذکورہ جرم کے لئے مصرحہ تعزیر کی سزا بشمول موت کا مستوجب ہوگا۔"

دفعہ ۳۰۰ قتلِ عمد کی تعریف

اگر کوئی فعل جس کے باعث ہلاکت واقع ہوئی ہو اس سے نیت سے کیا گیا ہو کہ ہلاکت کا باعث ہو۔

یا جب کوئی شخص ایسا فعل ضرر جسمانی کے پہنچانے کی نیت سے کرے جس سے اُس مجرم کے علم میں ہو کہ اُس فعل سے موت واقع ہو سکتی ہے۔

یا کوئی شخص دوسرے شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرب پہنچانے کے ارادے سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہو سکتی ہو۔

یا وہ شخص جو اس فعل کا مرتکب ہے یہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے۔ جو ہلاکت کا باعث ہوگا یا ہو سکتا ہے تو کہا جائے گا کہ وہ شخص قتلِ عمد کا مرتکب ہوا ہے۔

مثالیں

۱۔ الف ب کو تلوار یا لٹھ سے مار دینے کی نیت سے زخم پہنچائے اور وہ اس زخم سے مر جائے تو الف قتلِ عمد کا مجرم ہوگا کیونکہ ب کو ہلاک کرنا اُس کی نیت میں تھا۔

۲۔ الف لوگوں کے مجمع پر کسی آتشیں اسلحہ یعنی بندوق پستول۔ کلاشنکوف وغیرہ چلائے اور اُن میں ایک شخص کو ہلاک کرے تو الف قتلِ عمد کا مرتکب ہوگا۔

۳۔ الف یہ جان کر کہ ب ایسے مرض میں مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اس کے ہلاک ہو جانے کا احتمال ہے ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے اسکو مارے اور ب اس ضرر کے سبب مر جائے تو الف قتلِ عمد کا مجرم ہوگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۰۱ ایسے شخص کے علاوہ جس کی موت کا قصد کیا گیا ہو دوسرے شخص کی موت کا باعث ہونا۔

جب کوئی شخص کوئی ایسا کام کرے جس سے اس کا قصد ہو یا وہ علم رکھتا ہو کہ اس سے موت کا واقع ہونا امکان ہے کسی ایسے شخص کی موت کا باعث بن جائے جس کی موت کا باعث بننے کا نہ تو اُس نے ارادہ کیا ہو اور نہ وہ جانتا ہو کہ اس کے باعث بننے کا امکان ہے تو مجرم کی طرف سے کیا گیا ایسا کوئی فعل قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۰۲ قتلِ عمد کی سزا

۱۔ قصاص کے طور پر سزائے موت دی جائے گی

۲۔ مقدمہ کے حالات و واقعات کا لحاظ رکھتے ہوئے تعزیر کے طور پر موت یا عمر قید کی سزا۔

۳۔ یا جہاں قصاص نہ بنتا ہو ۲۵ سال تک سزا دی جائے گی۔

ضابطہ: ناقابلِ ضمانت۔ وارنٹ۔ قابلِ راضی نامہ۔ قابلِ دست اندازی پولیس مجاز عدالت۔ عدالت سیشن

دفعہ ۳۰۳ قتل جس کا ارتکاب اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت کیا گیا ہو

جو کوئی شخص قتل کا.....

(الف) ارتکاب اکراہ تام کے تحت کرے تو اُسے اتنی مدت کے لئے،

سزا: الف۔ جو پچیس سال تک ہو سکے گی لیکن دس سال سے کم نہ ہوگی سزائے قید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی جائے گی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو اس قتل کی نوعیت کے مطابق
جو اس کے اکراہ تام کے نتیجہ میں جو واقع ہو سزا دی جائے گی یا
(ب) ارتکاب اکراہ ناقص کے تحت کرے تو اُسے اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے
مطابق سزا دی جائے گی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے والے شخص کو اتنی مدت
کے لئے جو دس سال تک ہو سکے گی سزائے قید دی جائے گی۔

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ۔
مجاز عدالت = سیشن کورٹ

دفعہ ۳۰۴ قتل عمد مستوجب قصاص کا ثبوت

(۱) قتل عمد مستوجب قصاص کا ثبوت حسبِ ذیل صورتوں میں سے کسی میں ہوگا یعنی
(الف) ملزم اس جرم کی سماعت کرنے کی مجاز کسی عدالت کے روبرو اس جرم کے ارتکاب
کا رضا کارانہ اور سچا اقبال کرے۔
(ب) بذریعہ شہادت جیسا کہ قانون شہادت ۱۹۸۴ء (فرمان صدر نمبر ۱ مجریہ ۱۹۸۴ء)
کے آرٹیکل ۷ میں قرار دیا گیا ہے۔
(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ کسی ضرر مستوجب قصاص
پر اطلاق ہوگا۔

دفعہ ۳۰۵۔ ولی ..... کسی قتل کی صورت میں ولی.....

(الف) شخص متضرر کے شخصی قانون کے مطابق اس کے ورثا ہوں گے اور
(ب) اگر کوئی وارث نہ ہو تو حکومت ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۰۶ قتل عمد مستوجب قصاص نہ ہو

قتل عمد حسب ذیل صورتوں میں قصاص کا مستوجب نہ ہوگا یعنی . . . . .

(الف) جب کوئی مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مستوجب قصاص شخص جرم کے ارتکاب میں کسی ایسے شخص کو جو مستوجب قصاص نہ ہو اُس نیت سے اپنے ساتھ شامل کرلے کہ وہ قصاص سے بچ سکے تو وہ قصاص سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا۔

(ب) جب کوئی مجرم اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد، خواہ اس کا تعلق نیچے کی کسی پشت سے ہو کی موت کا باعث بنے اور

(ج) جب شخص متضرر کا کوئی ولی، مجرم کی براہ راست اولاد ہو خواہ اس کا تعلق نیچے کی کسی پشت سے، ہو۔

دفعہ ۳۰۷۔ وہ صورتیں جن میں قتل عمد کیلئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا یعنی . . . . .

(الف) جب کہ مجرم قصاص کے نفاذ سے پہلے وفات پا جائے۔

(ب) جب کوئی ولی، رضا کارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے عدالت کے اطمینان کی حد تک، دفعہ ۳۰۹ کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار ہو جائے یا دفعہ ۳۱۰ کے تحت صلح کرلے۔ اور

(ج) جب کہ قصاص کا حق مقتول کے ولی کی موت کے نتیجہ میں خود قاتل کی طرف یا ایسے شخص کی طرف منتقل ہو جائے جو جرم کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالیں

(اوّل) الف اپنے بیٹے "ب" کے ماموں "ض" کو مار ڈالتا ہے "ض" کا "د" کے سوا کوئی اور ولی نہیں جو "الف" کی بیوی ہے "د" کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ "الف" سے قصاص لے لیکن اگر "د" مر جاتی ہے تو قصاص کا حق اس کے بیٹے "ب" کو ورثے میں مل جائے گا جو کہ مجرم "الف" کا بھی بیٹا ہے "ب" اپنے باپ کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ لہذا قصاص کا نفاذ نہیں ہو سکتا۔

(دوم) "ب" اپنے شوہر "الف" کے بھائی "ض" کو مار ڈالتی ہے "ض" کا "الف" کے علاوہ کوئی وارث نہیں سوائے "الف" اپنی بیوی "ب" سے قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے لیکن اگر "الف" مر جاتا ہے تو قصاص کا حق اس کے بیٹے "د" کو ورثے میں مل جائے گا۔ جو "ب" کا بھی بیٹا ہے قصاص کا نفاذ "ب" کے خلاف نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۳۰۸۔ ایسے قتل عمد کی سزا و غیرہ جو مستوجب قصاص نہ ہو۔

(۱) جب کہ کوئی مجرم دفعہ ۳۰۶ کے تحت ایسے قتل عمد کا مجرم ہو جو مستوجب قصاص نہ ہو یا دفعہ ۳۰۷ کی شق (ج) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو، تو وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ مجرم نابالغ یا قاصر العقل ہو، تو دیت یا تو اس کی جائیداد سے یا ایسے شخص کی طرف سے واجب الادا ہوگی جس طرح کہ عدالت متعین کرے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب کہ قتل عمد کا ارتکاب کرتے وقت مجرم نے نابالغ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہوئے کافی شعور حاصل کر لیا تھا یا فاتر العقل ہوتے ہوئے صحیح العقلی کے اس وقفے میں تھا کہ وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھنے کے قابل تھا، تو اسے تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

مزید شرط ہے کہ جب کہ دفعہ ۳۰۰ کی شق (ج) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو، تو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہوگا۔ اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی نہ ہو تو اسے تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو چودہ سال تک ہو گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے دیت کی سزا کے علاوہ مجرم کو تعزیر کے طور پر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دے سکے گی جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۰۹۔ قتل عمد میں عفو قصاص

(۱) قتل عمد کے مقدمہ میں کوئی بالغ ذی فہم ولی کسی بھی وقت اور بغیر کسی معاوضے کے اپنے قصاص کے حق کو معاف کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قصاص کا حق معاف نہیں کیا جا سکے گا۔

(الف) جب کہ حکومت ولی ہو یا

(ب) جب کہ قصاص کا حق کسی نابالغ یا فاتر العقل کو حاصل ہو۔

(۲) جب کہ شخص متضرر کے ایک سے زیادہ ولی ہوں تو ان میں سے کوئی بھی اپنے قصاص کے حق کو معاف کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ولی جو قصاص کے حق کو معاف نہیں کرتا دیت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے حصہ کا حقدار ہوگا۔

(۳) جب کہ ایک سے زیادہ اشخاص متضرر ہوں تو ایک شخص متضرر کے ولی کا قصاص کے حق کو معاف کرنا دوسرے شخص متضرر کے ولی کے حق پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

۴۔ جب کہ ایک سے زیادہ مجرم ہوں، تو ایک مجرم کے خلاف قصاص کا حق معاف کرنے سے دوسرے مجرم کے خلاف قصاص کا حق متاثر نہیں ہوگا۔

دفعہ ۳۱۰۔ قتل عمد میں قصاص کی صلح کرنا

(۱) قتل عمد کے مقدمہ میں کوئی بالغ ذی فہم کسی بھی وقت بدل الصلح کو قبول کرتے ہوئے اپنے قصاص کے حق پر صلح کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ صرف کسی عورت کو نکاح میں دے دینا جائز بدل صلح نہیں ہوگا۔

(۲) جب کہ کوئی ولی نابالغ یا فاتر العقل ہو، تو مذکورہ نابالغ یا فاتر العقل ولی کی جانب سے قصاص کے حق کی بابت صلح کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(۳) جب کہ حکومت ولی ہو، وہ قصاص کے حق کی بابت صلح کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(۴) جب کہ بدل صلح کا تعین نہ کیا گیا ہو یا وہ کوئی ایسی جائیداد یا حق ہو جس کا شریعت کے تحت رقم کی شکل میں تعین نہ ہو سکتا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ قصاص کے حق کی بابت صلح ہو گئی ہے اور مجرم دیت کا مستوجب ہوگا۔

(۵) بدل صلح کی ادائیگی یا حوالگی مطالبہ پر یا ملتوی شدہ تاریخ پر کی جا سکے گی جیسا کہ مجرم اور ولی کے درمیان طے ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح..... اس دفعہ میں بدل صلح سے باہمی رضامندی سے شریعت کے مطابق مجرم کی جانب سے ولی کو نقدی یا قیمتی یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ادا کیا جانے والا یا دیا جانے والا معاوضہ مراد ہے۔

دفعہ ۳۱۱۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر

دفعہ ۳۰۹ یا ۳۱۰ میں شامل کسی امر کے باوجود عدالت اپنی صوابدید پر مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے مجرم کو جس کے خلاف حق قصاص معاف کیا جا چکا ہو یا اس پر صلح کی جا چکی ہو، بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دے سکے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۱۲۔ قصاص کی معافی یا صلح کے بعد قتل عمد

جب کہ کوئی ولی کسی ایسے مجرم کے قتل عمد کا ارتکاب کرے جس کے خلاف قصاص دفعہ ۳۰۰ کے تحت معاف کیا جا چکا ہو یا دفعہ ۳۱۰ کے تحت اس کی بابت صلح کی جا چکی ہو تو مذکورہ ولی کو۔

(الف) قصاص کی سزا دی جائے گی، اگر مجرم کے خلاف حق قصاص خود اس نے معاف کیا ہو یا صلح کی ہو یا اسے کسی دوسرے ولی کے ذریعے مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں علم تھا۔

(ب) دیت کی سزا دی جائے گی، اگر وہ مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۱۳ - قتل عمد میں قصاص کا حق

(۱) جب کہ صرف ایک ولی ہو تو قتل عمد میں وہ اکیلا قصاص کا حق دار ہے لیکن اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک کو قصاص کا حق حاصل ہے۔

(۲) اگر شخص متضرر کا۔

(الف) کوئی ولی نہ ہو تو حکومت کو قصاص کا حق حاصل ہوگا۔

یا

(ب) کسی نابالغ یا فاتر العقل کے علاوہ دوسرا ولی نہ ہو۔ یا ولی میں سے ایک نابالغ یا فاتر العقل ہو تو باپ یا اگر وہ زندہ نہ ہو تو نانا کو نہ ولی کے دادا کو اس کی جانب سے قصاص کا حق حاصل ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر نابالغ یا فاتر العقل ولی کا باپ یا دادا خواہ اس کا تعلق کسی بھی پشت سے ہو، زندہ نہ ہو اور عدالت کی جانب سے کسی کو نگران بھی مقرر نہیں کیا گیا ہو، تو حکومت کو اس کی جانب سے قصاص کا حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۳۱۴ - قتل عمد میں قصاص کی تعمیل

(۱) قتل عمد میں قصاص کی تعمیل کسی سرکاری عہدیدار کے ذریعے سزایاب کو سزائے موت دیتے ہوئے کی جائے۔

جیسا کہ عدالت ہدایت کرے۔

(۲) قصاص کی تعمیل اس وقت تک نہیں ہوگی تاوقتیکہ تمام ولی تعمیل کے وقت یا تو ذاتی طور پر اپنے نمائندوں کے ذریعے موجود نہ ہوں جنہیں ان کی جانب سے تحریری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طور پر مجاز کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ کوئی ولی یا اس کا نمائندہ قصاص کی تعمیل کی تاریخ، وقت اور جگہ کے بارے میں جس طرح عدالت کی طرف سے توثیق کر دی گئی ہو مطلع کئے جانے کے بعد اس تاریخ، وقت اور جگہ پر خود موجود ہونے سے قاصر رہے۔ تو کوئی افسر جسے عدالت نے مجاز کیا ہو، قصاص کی تعمیل کی اجازت دے گا اور حکومت مذکورہ ولی کی غیر حاضری میں قصاص کی تعمیل کرائے گی۔

(۳) اگر سزایاب ایسی عورت ہو جو حاملہ ہو تو عدالت ایک مجاز طبی افسر کے مشورے سے قصاص کی تعمیل بچے کی پیدائش کے بعد دو سال کے عرصے کے لئے ملتوی کر دے گی اور اس عرصے کے دوران اسے عدالت کے اطمینان کی حد تک ضمانت مہیا کرنے پر ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا یا اگر اسے اس طرح رہا نہ کیا جائے تو اس سے ایسا سلوک کیا جائے گا گویا کہ اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

دفعہ ۳۱۵۔ قتل شبہ العمد

جو کوئی کسی شخص کو جسمانی یا ذہنی طور پر ضرر پہنچانے کے ارادے سے کسی ایسے ہتھیار یا فعل کے ذریعے اس کی یا کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث ہو جائے جس سے عام حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہے۔

مثال

"الف" "ض" کو زخمی کرنے کے لئے اس پر چھڑی یا پتھر سے حملہ کرتا ہے جو عام حالات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں موت کا باعث نہیں بنتے "ض" اس چوٹ کے نتیجے میں مرجاتا ہے "الف"، قتل شبہ العمد کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۳۱۶۔ قتل شبہ العمد کے لئے سزا

سزا: جو کوئی قتل شبہ العمد کا ارتکاب کرے، وہ دیت کا مستوجب ہوگا اور بطور تعزیر اسے کسی بھی قسم کی اتنی مدت کے لئے سزائے قید بھی دی جاسکے گی جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے۔

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۱۷۔ قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے محروم کردیا جائے گا۔

جبکہ کوئی شخص جس نے قتل عمد یا قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہو کوئی وارث یا کسی وصیت کے تحت منتفع ہو، تو وہ شخص متقرر کی جائیداد کی وراثت سے بطورِ وارث محروم کردیا جائے گا۔

دفعہ ۳۱۸۔ قتل خطا

جو کوئی شخص کسی شخص کی موت کا باعث بنے یا اُسے ضرر پہنچانے کے ارادے کے بغیر کسی فعل کی غلطی سے یا کسی امر واقعہ کی غلطی سے مذکورہ شخص کی موت کا باعث ہوجائے تو وہ قتل خطا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مرتکب کہلائے گا۔

مثالیں

(الف) "الف" ایک ہرن کا نشانہ باندھتا ہے لیکن نشانہ خطا ہو جاتا ہے اور سامنے کھڑے ہوئے شخص "ض" کو مار ڈالتا ہے۔

"الف" قتل خطا کا مجرم ہے۔

(ب) "الف" ایک شے کو جانور سمجھتے ہوئے گولی مارتا ہے۔ لیکن وہ انسان نکلتا ہے "الف" قتل خطا کا مجرم ہے۔

دفعہ ۳۱۹۔ قتل خطا کے لئے سزا

سزا: جو کوئی قتل خطا کا ارتکاب کرے دیت کا مستوجب ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ قتل خطا کا ارتکاب کسی ناعاقبت اندیشانہ یا غفلت کے فعل کے باعث ہوا ہو۔ سوائے بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے تو مجرم کو دیت کے علاوہ بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جاسکے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے۔

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۲۰۔ تیز یا لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے باعث قتلِ خطا کی سزا

سزا: جو کوئی تیز یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطا کا مرتکب ہو، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، دیت کے علاوہ کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجازِ عدالت ــــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۲۱۔ قتل بالسبب

جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر کوئی ایسا فعل غیر قانونی کرے جو کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث بن جاتا ہے تو وہ قتل بالسبب کا مرتکب کہلائے گا۔

مثال

"الف" غیر قانونی طور پر شاہراہ عام پر ایک گڑھا کھودتا ہے "ب" وہاں سے گزرتے ہوئے گر پڑتا ہے اور مر جاتا ہے۔

الف قتل بالسبب کا مرتکب ہوا ہے۔

دفعہ ۳۲۲۔ قتل بالسبب کی سزا

سزا: جو کوئی قتل بالسبب کا ارتکاب کرتے وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۲۳۔ دیت کی مالیت

عدالت اُن احکام کے تابع جن کا ذکر قرآنِ مجید اور سنتِ رسول میں واضح طور پر کیا گیا ہے۔ مجرم (سزایاب) اور شخص متضرر کے ورثا کی مالی حیثیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے دیت کی مالیت مقرر کرے گی جو ایک لاکھ ستر ہزار چھ سو دس روپے سے کم نہیں ہوگی جو ۳۰،۶۳۰ گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہے۔

نوٹ: ہر سال یکم جولائی کو چاندی کی قیمت کا تعین کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۲۴۔ قتلِ عمد کے ارتکاب کا اقدام

(سابقہ دفعہ ۳۰۷ تعزیراتِ پاکستان)

جو کوئی شخص ایسا کوئی فعل ایسے ارادے یا علم کے ساتھ اور ایسے حالات کے تحت کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعے قتل کا باعث بن جائے تو وہ قتلِ عمد کا مجرم ہوتا۔

سزا:

(۱) دس سال تک سزا اور جرمانہ یا

(۲) قصاص یا ارش یا

(۳) ضرب کی صورت میں سات سال تک سزا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالیں

(۱) الف ب کو ہلاک کرنے کی نیت سے اُس پر پستول چلائے لیکن ب بچ جائے۔

(۲) الف کسی شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے کسی ویران جگہ میں ڈال دے اور وہ شخص بچ جائے۔

(۳) الف کھانے میں زہر ملا کر ب کی میز پر لگائے یا نوکروں کو دے دے تو الف اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ دفعہ ۳۰

دفعہ ۳۲۵۔ اقدامِ خودکشی

(سابقہ دفعہ ۳۰۹ تعزیراتِ پاکستان)

جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کی طرف لے جائے۔

سزا: قید محض ایک سال تک، یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ راضی نامہ۔ قابلِ ضمانت

مجاز عدالت مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۲۶ ٹھگ کی تعریف (THUG)

(سابقہ دفعہ ۳۱۰ ت پ)

جو کوئی شخص قتل کے ذریعے یا قتل کے ساتھ ڈاکہ زنی یا بچے اٹھانے کی غرض سے کسی دوسرے یا دوسروں کے ساتھ عادتاً شریک ہو تو وہ ٹھگ ہے۔

دفعہ ۳۲۷ (ٹھگی کی سزا) (سابقہ دفعہ ۳۱۱ ت پ)

سزا: عمر قید اور جرمانہ

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ ناقابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت — سیشن کورٹ

دفعہ ۳۲۸۔ بارہ سال سے کم عمر کے بچے کو والدین یا اُس شخص سے جو اُس کی دیکھ بھال کر رہا ہو نکال دینا یا چھوڑ دینا

جو کوئی بارہ سال سے کم عمر کسی بچے کا باپ یا ماں ہو یا مذکورہ بچے کی دیکھ بھال کر رہا ہو اور مذکورہ بچے کو کسی ایسی جگہ ڈال دے یا چھوڑ دے کہ وہ مذکورہ بچے سے مکمل طور پر کنارہ کش ہو جائے۔

سزا: سات سال تک سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں

ضابطۂ کارروائی: ناقابلِ ضمانت — ناقابل راضی نامہ — قابل دست اندازی پولیس

مجاز عدالت مجسٹریٹ دفعہ ۳۰ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح: اس دفعہ سے مراد مجرم کے قتل عمد یا قتل شبہ العمد یا قتل بالسبب جس میں بھی صورت ہو سماعت مقدمہ میں مانع ہونا نہیں۔ اگر بچہ نکال دینے کے نتیجے میں مر جائے۔

دفعہ ۳۲۹ اخفائے ولادت

جب کوئی شخص کسی بچے کی لاش کو چپکے سے دفن کر دینے یا کسی اور طرح اُس کو علیحدہ کر دینے کی نیت سے اُس کی پیدائش کو چھپانے کی کوشش کرے اور وہ بچہ پیدا ہونے سے پہلے یا پیدا ہونے کے بعد مر گیا ہو۔

سزا: دو سال تک سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس ــ ناقابلِ ضمانت ــ ناقابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــ مجسٹریٹ درجہ اوّل

دفعہ ۳۳۰۔ دیت کا صرف

دیت شخص متضرر کے وارثاں کے درمیان وراثت میں اُن کے الگ الگ حصوں کے مطابق صرف کی جائے گی، مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ کوئی وارث اپنا حصہ ترک کر دے تو اُس کے حصہ کی حد تک دیت وصول نہیں کی جائے گی۔

دفعہ ۳۳۱۔ دیت کی ادائیگی

(۱) دیت کی رقم یک مُشت یا قطعی فیصلے کی تاریخ سے ۳ سال تک کے عرصہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محیط اقساط میں واجب الادا ہوگی۔

(۲) اگر کوئی شخص دیت یا دیت کے حصے کو ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزا یاب کو جیل میں رکھا جائے گا اور اُسے قیدِ محض کی سزا دی جائے گی۔ تاوقتیکہ دیت کی مکمل ادائیگی نہ کر دی جائے یا اُسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا۔ اگر وہ عدالت کے اطمینان کی حد تک دیت کی رقم کے برابر ضمانت مہیا کر دے۔

(۳) جب کوئی شخص سزا دیت یا اُس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہو جائے تو یہ اُس کی جائیداد سے وصول کی جائے گی۔

دفعہ ۳۳۲۔ ضرر

جو کوئی شخص یا اشخاص کسی شخص کو ہلاکت کا باعث بنے بغیر درد و تکلیف مرض کمزوری یا زخم کا باعث بنے یا کسی شخص کے جسم کے کسی عضو یا اُس کے حصہ کو نقصان پہنچائے ناکارہ بنا دے یا الگ کر دے تو کہا جائے گا کہ اُس شخص یا اشخاص نے ضرر پہنچایا ہے۔

ضرر کی حسبِ ذیل اقسام ہیں

(ا) اتلافِ عضو

(ب) اتلاف صلاحیت عضو

(ج) شجہ

(د) جرح اور

(ہ) ضرر کی تمام دوسری قسمیں

دفعہ ۳۳۳۔ اتلاف عضو: جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم سے ہاتھ، پاؤں یا کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے عضو کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ کاٹ ڈالے یا جُدا کر دے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلافِ عضو کا باعث بنا ہے۔

دفعہ ۳۳۴۔ اتلافِ عضو کی سزا

جو کوئی شخص ایسا فعل کرے جس کے نتیجہ میں کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت ہو یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے کسی شخص کے اتلافِ عضو کا سبب بنے تو اُسے کسی مجاز طبی افسر کے مشورے سے قصاص کی سزا دی جائے گی۔

سزا: (۱) قصاص

(۲) اگر اسلام کے احکام کے مطابق مساوات کے اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قصاص پر عمل درآمد ممکن نہ ہو تو مجرم کو ارش کی سزا دی جائے گی۔

(۳) تعزیری سزا جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ قابلِ راضی نامہ۔ ناقابلِ ضمانت

مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۳۵۔ اتلافِ صلاحیتِ عضو

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی عضو کی کارکردگی یا صلاحیت کو زائل کر دے۔ یا مستقل طور پر نقصان پہنچائے یا عضو کی شکل کو مستقل طور پر بگاڑ دے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلافِ صلاحیتِ عضو کا باعث ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۶۔ اتلافِ صلاحیتِ عضو کی سزا

جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت سے ضرر پہنچائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے اور کوئی فعل کر کے کسی شخص کے اتلافِ صلاحیت عضو کا باعث ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شخص اتلافِ صلاحیتِ عضو کا باعث ہوا ہے۔

سزا: (۱) قصاص (مجاز طبی افسر کے مشورے سے)

(۲) اگر قصاص کی تعمیل ممکن نہ ہو تو ارش کی سزا

(۳) تعزیر کی سزا ۱۰ سال تک

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ قابل راضی نامہ۔ ناقابلِ ضمانت

مجاز عدالت ـــــ عدالت سیشن

دفعہ ۳۳۷۔ شیجہ

(۱) جو کوئی شخص کسی شخص کے سر یا چہرے پر ایسا زخم لگائے جو اتلافِ عضو یا اتلافِ صلاحیتِ عضو کی تعریف میں نہ آتا ہو کہا جائے گا کہ شیجہ کا باعث ہوا ہے۔

(۲) شیجہ کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

(الف) ..... شیجہ خفیفہ

(ب) ..... شیجہ موضحہ

(ج) ..... شیجہ ہاشمہ

(د) ..... شیجہ منقلہ

(م) ..... شیجہ آمہ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) ..... شیجہ دافعہ

(۳) جو کوئی شخص یا اشخاص اس طرح شیجہ کا باعث ہو کہ

(اوّل) شخص متضرر کی ہڈی نمایاں نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شیجہ خفیفہ کا باعث ہوا ہے۔

(دوم) شخص متضرر کی ہڈی نمایاں ہو جائے لیکن وہ ٹوٹی نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شیجہ موضحہ کا باعث ہوا ہے۔

(سوم) شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو لیکن اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شیجہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے۔

(چہارم) شخص متضرر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تو کہا جائے گا۔ کہ وہ شیجہ منقلہ کا باعث ہوا ہے۔

(پنجم) شخص متضرر کی کھوپڑی ٹوٹ جائے اور زخم دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ شیجہ آمہ کا باعث ہوا ہے۔

(ششم) شخص متضرر کی کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ جائے اور زخم سے دماغ کی جھلی پر ورم آجائے تو کہا جائے گا کہ وہ شیجہ دامغہ کا باعث ہوا ہے۔

دفعہ ۳۳۷ الف (شیجہ کی سزا)

جو کوئی شخص کسی شخص کو اس کے ذریعے ضرر پہنچانے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کا اس کے ذریعے کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے کوئی فعل کر کے

(اوّل) کسی شخص کے شیجہ خفیفہ کا باعث ہو تو

سزا: ضمان کا مستوجب اور تعزیری سزا دو سال تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطۂ کارروائی: ناقابل دست اندازی پولیس۔ قابلِ ضمانت۔ قابل راضی نامہ
مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اوّل

(دوئم) اگر کوئی شخص شیعہ موضحہ کا باعث ہو تو

سزا: قصاص ــــ اگر قصاص کی تعمیل ممکن نہ ہو تو ارش ــــ جو دیت کا
پانچ فیصد ــــ اور تعزیری سزا ۱۵ سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابل دست اندازی پولیس ــ ناقابل ضمانت۔ قابل راضی نامہ
مجاز عدالت ــ سیشن کورٹ، مجسٹریٹ درجہ اول

(سوئم) جب کوئی شخص شیعہ ہاشمہ کا باعث ہو تو

سزا: ارش ــــ اور بطور تعزیر بر دس سال تک سزا

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس ــ ناقابلِ ضمانت ــ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــ سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل

(چہارم) جب کوئی شخص شیعہ موضحہ کا باعث ہو تو

سزا: ارش ــــ جو دیت کا پندرہ فیصد اور تعزیری سزا دس سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابل دست اندازی پولیس ــــ ناقابلِ ضمانت ــ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــ سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

(پنجم): جو کوئی شخص شیعہ آمہ کا باعث ہو تو

سزا: ارش اور تعزیری سزا دس سال تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطۂ کارروائی : قابلِ دست اندازی پولیس ــــ قابلِ راضی نامہ ــــ ناقابلِ ضمانت
مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اول

(ششم) جو کوئی شخص شیجہ دافعہ کا باعث ہو تو
سزا: ارش اور تعزیری سزا ۱۴ سال تک
ضابطۂ کارروائی : قابلِ دست اندازی پولیس ــ قابلِ راضی نامہ ــ ناقابلِ ضمانت
مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۳۳۷ (ب) (جرح)

(۱) جو کوئی شخص کسی شخص کے جسم کے کسی حصہ پر ماسوائے سر یا چہرے کے ایسا زخم لگائے جو عارضی یا مستقل طور پر اپنا نشان چھوڑ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ جرح کا باعث ہوا ہے۔

(۲) جرح کی دو قسمیں ہیں :

(ا) جائفہ اور

(ب) غیر جائفہ

دفعہ ۳۳۷ (سی) جائفہ

جو کوئی ایسے جرح کا باعث ہو جس میں زخم سر دھڑ کے جوف تک پہنچ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ جائفہ کا باعث ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۷ (ڈی) جائفہ کے لئے سزا

جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے کے لئے ارادے سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اُس کا مذکورہ شخص کو ضرر پہنچانے کا امکان ہے کوئی فعل کر کے مذکورہ شخص کے جائفہ کا باعث بنے تو

سزا: ارش دیت کا ایک تہائی اور تعزیری سزا دس سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابل راضی نامہ

مجاز عدالت سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۳۳۷ (ای) غیر جائفہ

(۱) جو کوئی ایسے جرح کا باعث ہو جو جائفہ کی تعریف میں نہ آتا ہو تو کہا جائے گا کہ وہ غیر جائفہ کا باعث ہوا ہے۔

(۲) غیر جائفہ کی حسبِ ذیل اقسام ہیں:

(الف) دامیہ

(ب) باضفہ

(ج) متلاحمہ

(د) موضحہ

(ہ) ہاشمہ

(و) منقلہ

(۳) جو کوئی ایسے غیر جائفہ کا باعث ہو۔

(اوّل) جلد پھٹ جائے اور خون بہنے لگے تو کہا جائے گا کہ وہ دامیہ کا باعث ہوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دوئم) ہڈی کے نمایاں ہوئے بغیر گوشت کٹ جائے یا اس میں شگاف پڑ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ باصفہ کا باعث ہوا ہے۔

(سوئم) گوشت پھٹ گیا ہو تو کہا جائے گا کہ وہ متلاحمہ کا باعث ہوا ہے۔

(چہارم) ہڈی نمایاں ہو تو کہا جائے گا کہ وہ موضحہ کا باعث ہوا ہے۔

(پنجم) ہڈی اپنی جگہ سے ہٹے بغیر ٹوٹ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ ہاشمہ کا باعث ہوا ہے۔

(ششم) ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کہا جائے گا کہ وہ منقلہ کا باعث ہوا ہے۔

دفعہ ۳۳۷ (الف) غیر جائفہ کی سزا

(اول) دامہ

سزا: تعزیری سزا ایک سال تک

ضابطۂ کارروائی: ناقابلِ دست اندازی پولیس — قابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت مجسٹریٹ درجہ اول

(دوئم) باصفہ

سزا: ضمان اور تعزیری سزا سو سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس — ناقابلِ ضمانت۔ قابل راضی نامہ

مجاز عدالت مجسٹریٹ درجہ اول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سوئم) مثلاً جمہ

سزا: ضمان اور تعزیری سزا ۳ سال تک

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس — ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت مجسٹریٹ درجہ اول

(چہارم) موضحہ

سزا: ضمان اور تعزیری سزا ۷ سال تک

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس — قابلِ راضی نامہ — ناقابل ضمانت

مجاز عدالت سیشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول

(پنجم) ہاشمہ

سزا: ضمان اور تعزیری سزا ۵ سال تک

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس — ناقابلِ ضمانت — قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت — سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل

(ششم) منقلہ

سزا: ضمان اور ۷ سال تک سزا

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت — سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۷ (ح) جلد بازی یا غفلت سے گاڑی چلاتے ہوئے ضرر پہنچانے کی سزا:

جو کوئی شخص جلد بازی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر کا باعث ہو۔

سزا: ارش یا ضمان اور تعزیری سزا ۵ سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ۔

مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اوّل

دفعہ ۳۳۷ (ا تا ج) جلد بازی یا غفلت سے کئے گئے فعل کے ذریعے ضرر کے لئے سزا

سزا: ارش یا ضمان اور سزائے قید تین سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۳۳۷ (آئی) غلطی یا خطا سے ضرر کا باعث ہونے کی سزا

جو کوئی غلطی یا خطا سے ضرر کا باعث ہو تو

سزا: ارش یا ضمان (نوعیتِ ضرب کے مطابق)

ضابطۂ کارروائی: ناقابلِ دست اندازی پولیس۔ قابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۲۷ (جے) زہر کے ذریعے ضرر کا باعث ہونا

جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت سے یا کسی جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب جرم میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کے ذریعے ضرر پہنچنے کا امکان ہے۔ مذکورہ شخص کو کسی قسم کا زہر یا بے ہوش کرنے والی یا نشہ آور یا مضرِ صحت دوا یا ایسی کوئی چیز کھلائے یا کھلانے کا باعث ہو تو

سزا: ارش یا ضمان (نوعیتِ ضرب کے مطابق) اور تعزیری سزا دس سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس ـــ ناقابلِ ضمانت ـــ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ـــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۲۷ (کے) جبراً اقبال کرانے یا جائداد کی واپسی پر مجبور کرنے کے لئے ضرر کا باعث ہونا

جو کوئی شخص اس غرض سے ضرر پہنچائے کہ مصیبت زدہ شخص یا مصیبت زدہ سے دلچسپی رکھنے والے سے کسی بات کا اعتراف کرائے یا کوئی ایسی اطلاع بہم پہنچائے یا مجبور کرے جو کسی جرم یا بدعنوانی کا سراغ لگانے میں مددگار ہو یا مصیبت زدہ سے دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کو جائداد یا قیمتی کفالت کے واپس کرنے یا واپس کرانے یا کوئی دعویٰ یا مطالبہ واپس کرنے یا ایسی اطلاع بہم پہنچانے پر مجبور کرے جو کسی جائداد یا قیمتی کفالت کی واپسی کا سبب ہے تو پہنچائے گئے ضرر کے لئے۔

سزا: قصاص ـــ ارش یا ضمان (نوعیتِ ضرر کے مطابق) اور دس سال تک تعزیری سزا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس ــــ ناقابلِ ضمانت ــــ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ

دفعہ ۳۳۷ (ایل) دیگر ضرر کی سزا

(۱) جو کوئی شخص ایسے ضرر کا باعث ہو جو قبل ازیں مذکور نہیں ہے جو زندگی کو خطرے میں ڈال دے جو مصیبت زدہ شخص کو بیس یا زیادہ دِن کے لئے شدید درد یا جسمانی تکلیف میں مبتلا کرنے کا باعث ہو یا اُسے بیس یا اس سے زیادہ دنوں کے لئے معمول کے کاروبار کرنے کے لئے ناقابل کر دے تو۔

سزا: ضمان اور تعزیری سزا سات سال تک

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس ــ ناقابلِ ضمانت ــ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

(۲) جو کوئی شخص ایسے ضرر کا باعث ہو جس کا احاطہ ذیلی دفعہ (۱) میں نہ کیا گیا ہو۔ تو

سزا: ناقابلِ دست اندازی پولیس ــــ قابلِ ضمانت ــ قابلِ راضی نامہ
مجاز عدالت ــــ مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۳۳۷ (ایم) ضرر جو قصاص کا مستوجب نہ ہو

ضرر درج ذیل صورتوں میں قصاص کا مستوجب نہ ہوگا یعنی جب

(۱) جب مجرم نابالغ اور فاتر العقل ہو۔

مگر وہ ارش اور تعزیر کا مستوجب ہوگا اور عدالت مجرم کی عمر ضرر کی نوعیت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالات و واقعات اور نیت کا تعین کرے گی۔

(ب) جب کہ مجرم نے شخص متضرر کے ایما پر اس کو ضرر پہنچائی ہو۔ مگر مجرم تعزیر کی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

(ج) جب کہ مجرم نے شخص متضرر کے جسمانی طور سے ناقص عضو یا حصے کا اتلافِ عضو کیا ہو۔ اور سزایاب مجرم مذکورہ عضو کے مماثل جسمانی نقص کا شکار نہ ہو۔ مجرم ارش کی سزا کا مستوجب ہوگا اور تعزیر کا بھی جو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

(د) جب کہ مجرم کا مستوجب قصاص عضو موجود نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور ایسی تعزیر کا بھی مستوجب ہوگا جو اس کے ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

مثالیں

(اوّل) الف نے ض کا داہنا کان کاٹ دیا جس کا نصف پہلے کٹا ہوا ہے اگر الف کا داہنا کان سالم ہو تو وہ ارش کا مستوجب ہوگا۔ اور قصاص کا نہ ہوگا۔

(دوئم) اگر مذکورہ بالا مثال میں ض کا کان جسمانی طور پر سالم ہو لیکن قوتِ سماعت سے محروم ہو تو الف قصاص کا مستوجب ہوگا کیونکہ ض کا نقص جسمانی نہیں ہے۔

(سوئم) اگر مثال اول میں ض کا کان چھدا ہو تو الف قصاص کا مستوجب ہوگا۔ کیونکہ مذکورہ معمولی نقص کوئی مادی نقص نہ ہے۔

دفعہ ۳۳۷ (این) ایسی صورتیں جن میں ضرر کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔

(۱) کسی ضرر کے لئے قصاص حسبِ ذیل صورتوں میں نافذ نہیں کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الف) جب مُجرم قصاص کی تعمیل سے قبل فوت ہو جائے۔

(ب) جب کہ مجرم کا مستوجب قصاص عضو قصاص کی تعمیل سے پہلے تلف ہو گیا ہو۔

(ج) جب کہ شخص متضرر قصاص معاف کر دے یا جرم کا بدل صلح سے تصفیہ کر لے۔

(د) جب کہ قصاص کا حق اس شخص کو منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف اس باب کے تحت قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم ارش کا مستوجب ہو گا بشرطیکہ مجرم کے علاوہ کوئی ولی ہو اور اگر مجرم کے علاوہ کوئی ولی نہ ہو تو وہ ایسی تعزیر کا مستوجب ہو گا جو اس کے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

(۲) اس باب میں موجود کسی امر کے باوجود، ضرر کی تمام صورتوں میں عدالت، ارش کی ادائیگی کے علاوہ ایسے مجرم کو جو سابقہ سزایاب، عادی یا بے باک، مایوس یا خطرناک مجرم ہو اُس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر کی قسم کا لحاظ رکھتے ہوئے تعزیر کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ ۳۳۷ (س) ضرر کی صورت میں ولی

ضرر رسانی کی صورت میں ولی ....

(الف) شخص متضرر ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے اگر شخص متضرر نابالغ یا فاتر العقل ہو، تو اس کا قصاص کا حق اس کا باپ یا دادا خواہ اُس کا تعلق اوپر کی کسی پشت سے ہو، استعمال کرے گا۔

(ب) شخص متضرر کے ورثا ہوں گے بشرطیکہ موخر الذکر قصاص کی تعمیل سے قبل فوت ہو گیا ہو، اور

(ج) شخص متضرر یا شخص متضرر کے ورثا کی عدم موجودگی میں حکومت ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۷ (ع) ضرر کے لئے قصاص کی تعمیل

(۱) قصاص کی تعمیل مجمع عام میں کسی مجاز طبی افسر کے ذریعے ہوگی جو مذکورہ تعمیل سے پہلے مجرم کا معائنہ کرے گا اور پوری احتیاط کے ساتھ یہ یقین کرے گا کہ قصاص کی تعمیل سے مجرم کی موت واقع نہ ہوا ور نہ یہ شخص متضرر کو اس کی طرف سے پہنچائے گئے ضرر سے زائد ہوگا۔

(۲) تعمیل کے وقت ولی موجود ہوگا اور اگر ولی یا اس کا نمائندہ عدالت کی طرف سے تاریخ، وقت اور مقام کی اطلاع دیے جانے کے بعد موجود نہ ہو تو عدالت کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کردہ افسر قصاص کی تعمیل کی اجازت دے گا۔

(۳) اگر سزایاب مجرم کوئی حاملہ عورت ہو تو عدالت مجاز طبی افسر کے مشورہ کے بعد قصاص کی تعمیل کو بچے کی ولادت کے بعد دو سال کی مدت تک کے لئے ملتوی کر سکے گی۔ اور اس مدت کے دوران وہ عدالت کے اطمینان کی حد تک ضمانت فراہم کرنے پر ضمانت پر رہا کی جا سکے گی۔ اگر وہ اس طرح سے رہا نہیں کی جاتی تو اس سے ایسا سلوک کیا جائے گا گویا کہ سزائے محض کی سزا یافتہ ہو۔

دفعہ ۳۳۷ (ف) ایک ایک اعضا کے لئے ارش

ایسے عضو کے اتلاف کا باعث ہونا جو انسانی جسم میں ایک ہی ہوتا ہے۔ ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

تشریح: ناک اور زبان ان اعضاء میں شامل ہیں جو انسانی جسم میں ایک ہی ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۷ (ص) جوڑوں کی صورت میں اعضاء کے لئے ارش

انسانی جسم میں جوڑوں کی شکل میں پائے جانے والے اعضاء کے اتلاف کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔ اور اگر اتلاف مذکورہ اعضا میں سے کسی ایک کا ہوا ہو تو ارش دیت کی آدھی ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ شخص متضرر کا مذکورہ اعضاء میں سے صرف ایک عضو ہو یا اُس کا دوسرا عضو ضائع ہو چکا ہو۔ یا پہلے ہی ناکارہ ہو گیا ہو۔ تو موجود یا کارآمد عضو کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

تشریح: ہاتھ۔ پیر۔ آنکھیں، ہونٹ اور پستان ان اعضاء میں شامل ہیں جو انسانی جسم میں جوڑوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔

دفعہ ۳۳۷ (ق) چار چار اعضاء کے لئے ارش

(۱) ایسے اعضاء کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے جو انسانی جسم میں چار چار ہوتے ہیں۔ ارش.....

(الف) دیت کے ایک چوتھائی کے مساوی ہوگا، اگر اتلاف مذکورہ اعضاء میں سے کسی ایک کا ہو۔

(ب) دیت کے نصف کے مساوی ہوگا، اگر اتلاف مذکورہ اعضائیں سے کسی دو کا ہو۔

(ج) دیت کے تین چوتھائی کے مساوی ہوگا، اگر اتلاف مذکورہ اعضاء میں سے کسی تین کا ہو، اور

(د) کل دیت کے مساوی ہوگا اگر اتلاف تمام چاروں اعضاء کا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح: آنکھوں کے پپوٹے اور پلکیں ایسے اعضاء ہیں جو انسانی جسم میں چار چار ہوتے ہیں۔

دفعہ ۳۳۷ (ر) انگلیوں کے لئے ارش

(۱) ہاتھ یا پاؤں کی کسی انگلی کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا دسواں حصہ ہوگا۔

(۲) کسی انگلی کے جوڑ یا حصہ کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا تیسواں حصہ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ انگوٹھے کے حصہ کا اتلاف ہو تو ارش دیت کا بیسواں حصہ ہوگا۔

دفعہ ۳۳۷ (ش) دانتوں کے لئے ارش

(۱) دانت ماسوائے دودھ کے دانتوں کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کا بیسواں حصہ ہوگا۔

(۲) بیس یا زیادہ دانتوں کے اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ارش دیت کی مالیت کے برابر ہوگا۔

(۳) جب کہ کسی دودھ کے دانت کا اتلاف کا باعث ہونے کے لئے ملزم ضمان کا مستوجب ہوگا اور اسے کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ دودھ کے دانت کا اتلاف نئے دانت کے نکلنے میں حائل ہو تو ملزم ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ ارش کا مستوجب ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۷ (ت) بالوں کے سلسلے میں ارش

(۱) جو کوئی ——

(الف) سر کے داڑھی۔ مونچھیں۔ ابرہ۔ پلکیں یا جسم کے کسی حصے کے تمام بال جڑ سے اکھاڑ دے تو دیت کے مساوی ارش کا مستوجب ہوگا اور اسے بھی بطور تعزیر کسی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لئے دی جا سکے گی جو ۳ سال تک ہو سکتی ہے۔

(ب) ایک ابرہ کے بال اکھاڑ دے تو دیت کے نصف مساوی ارش کا مستوجب ہوگا اور

(ج) ایک پلک کے بال اکھاڑ دے تو دیت کے ایک چوتھائی کے مساوی ارش کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جب کہ شخص متضرر کے جسم کے کسی حصہ کے بال کسی ایسے طریقے سے زبردستی الگ کئے جائیں جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نہ آتا ہو تو ملزم ضمان کا اور ایک سال تک کی مدت کے لئے کسی بھی قسم کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۳۷

(۱) جب کہ کوئی ملزم ایک سے زیادہ ضرر کا باعث ہوا ہو تو وہ الگ الگ ہر ایک ضرر کے لئے مضرحہ ارش کا مستوجب ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ جب کہ ——

(الف) کسی عضو کو ضرر پہنچا ہو تو ملزم مذکورہ عضو کے ضرر کا باعث ہونے کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا اور مذکورہ عضو کے کسی حصہ کے ضرر کا باعث ہونے کے ارش کا مستوجب نہ ہوگا۔

(ب) اور زخم مل جائیں اور ایک زخم بن جائیں تو ملزم ایک زخم کے لئے ارش کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستوجب ہوگا۔

مثالیں

(الف) الف ب کے دائیں ہاتھ کی انگلی کاٹ دیتا ہے اور پھر اُسی وقت مذکورہ ہاتھ اُس کی کلائی کو جڑ سے کاٹ دیتا ہے ہاتھ اور انگلیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ارش ہے تاہم الف صرف ہاتھ کے لئے مقرر کردہ ارش کا مستوجب ہوگا۔

(ب) الف ض کی ران کو دو مرتبہ زخمی کرتا ہے۔ دونوں زخم ایک دوسرے کے اتنے قریب ہیں کہ وہ ایک زخم بن گئے ہیں الف صرف ایک زخم کے لئے ارش کا مستوجب ہوگا۔

(۲) جب کہ کسی شخص کو ضرر پہنچانے کے بعد مجرم قتل مستوجب دیت کے ارتکاب کے ذریعے اس کی ہلاکت کا سبب بن جائے تو ارش مذکورہ دیت میں وضع ہو جائے گا۔

دفعہ ۳۳۷ (خ) ارش کی ادائیگی

(۱) ارش کی ادائیگی کو یک مشت یا ایسی اقساط میں واجب الادا قرار دیا جا سکے گا جو قطعی فیصلے کی تاریخ سے تین سال کی مدت پر پھیلی ہوئی ہوں۔

(۲) جب کہ کوئی سزا یاب مجرم ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ مدت کے اندر ارش یا اُس کا کوئی حصہ ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزا یاب مجرم کو جیل میں رکھا جا سکے گا اور اُس سے اس طرح کا سلوک کیا جائے گا گویا اُسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔ تاوقتیکہ ارش پورا ادا نہ ہو جائے یا اُسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا، اگر وہ ارش کی ادائیگی کے لئے عدالت کے اطمینان کے حد تک ارش کی مالیت کے مساوی ضمانت مہیا کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) جب کہ کوئی سزایاب مجرم ارش یا اُس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے پہلے مرجائے تو وہ اس کی جائیداد سے وصول کیا جائے گا۔

دفعہ ۳۳۷ (ن) ضمان کی مالیت

(۱) عدالت حسب ذیل کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ضمان کی مالیت کا تعیّن کر سکے گی۔

(الف) شخص متضرر کے علاج پر صرف ہونے والے اخراجات

(ب) کسی عضو کی کارکردگی یا صلاحیّت کو پہنچنے والا نقصان یا معذوری اور

(ج) شخص متضرر کو پہنچنے والی اذیت کا ہرجانہ

(۲) ضمان کی ادائیگی نہ ہونے کی صورت میں اسے سزایاب مجرم سے وصول کیا جائے گا اور تاوقتیکہ ضمان اس کی ذمہ داری کی حد تک پورا ادا نہ ہو جائے، سزایاب مجرم کو جیل میں رکھا جا سکے گا اور اس سے اس طرح کا سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو یا اُسے ضمانت پر رہا کیا جا سکے گا۔ اگر وہ ضمان کی ادائیگی کے لئے عدالت کے اطمینان کی حد تک ضمان کی مالیّت کے مساوی ضمانت مہیا کر دے۔

دفعہ ۳۳۷ (ض) ارش یا ضمان کی ادائیگی

ارش یا ضمان، شخص متضرر کو یا اگر شخص متضرر فوت ہو جائے تو اُس کے وارثوں کو وراثت میں ان کے الگ الگ حصوں کی نسبت سے واجب الادا ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۸-اسقاطِ حمل

جو کوئی، کسی عورت کے ایسے حمل کے بجس میں ابھی بچے کے اعضاء نہ بنے ہوں" اسقاط کا باعث بنے، تو اگر مذکورہ اسقاط، عورت کی جان بچانے کی خاطر یا اُسے ضروری علاج معالجہ فراہم کرتے ہوئے نیک نیتی سے نہ کیا گیا ہو تو یہ کہا جائے گا کہ اس نے اسقاطِ حمل کا ارتکاب کیا تھا۔

تشریح: کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث ہو۔ اس دفعہ کے مفہوم میں شامل ہے۔

دفعہ ۳۳۸ (الف) اسقاطِ حمل کے لئے سزا

سزا: جو کوئی اسقاطِ حمل کا باعث ہو وہ بطورِ تعزیر حسب ذیل سزا کا مستوجب ہو گا۔

(الف) کسی بھی قسم کی سزائے قید کا جو تین سال تک کی مدت کے لئے ہو سکتی ہے، اگر اسقاطِ حمل عورت کی رضامندی سے کیا گیا ہو یا

(ب) کسی بھی قسم کی سزائے قید کا جو دس سال تک کی مدت کے لئے ہو سکتی ہے، اگر اسقاطِ حمل عورت کی رضامندی کے خلاف کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اسقاطِ حمل کے نتیجہ میں عورت کو کوئی ضرر پہنچے یا وہ مر جائے تو سزا یاب مجرم مذکورہ ضرر یا موت کے لئے جیسی بھی صورت ہو مقرر کردہ سزا کا بھی مستوجب ہو گا۔

ضابطۂ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس - ناقابلِ ضمانت - قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ـــــ مجسٹریٹ درجہ اوّل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۸ (ب) اسقاط جنین

جو کوئی کسی حاملہ عورت کے ایسے جنین کے اسقاط کا باعث بنے جس کے کچھ جوڑ یا اعضاء بن چکے ہوں، تو اگر مذکورہ اسقاط عورت کی جان بچانے کی خاطر نیک نیتی سے نہ کیا گیا ہو، یہ کہا جائے گا کہ اُس نے اسقاطِ جنین کا ارتکاب کیا ہے۔

تشریح: کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط جنین کا باعث ہو اس دفعہ کے مفہوم میں شامل ہے۔

دفعہ ۳۳۸ (خ) اسقاط جنین کی سزا

جو کوئی اسقاط جنین کا باعث ہو، تو وہ .....

سزا:

(الف) اگر چہ بچہ مردہ پیدا ہوا ہو تو دیت کے بیسویں حصہ کا مستوجب ہوگا

(ب) اگر بچہ زندہ پیدا ہوا ہو مگر مجرم کے کسی فعل کے نتیجہ میں مر جائے تو پوری دیت کا مستوجب ہوگا۔ یا

(ج) اگر بچہ زندہ پیدا ہو لیکن مجرم کے کسی فعل کے نتیجہ کے علاوہ کسی اور طرح سے مر جائے، تو بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید کا اتنی مدت کے لئے مستوجب ہوگا۔ جو سال سال تک ہو سکتی ہے۔

ضابطہ کارروائی: قابلِ دست اندازی پولیس۔ ناقابلِ ضمانت۔ قابلِ راضی نامہ

مجاز عدالت ــــ سیشن کورٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۸ (د) قصاص یا تعزیر کے طور پر دی گئی موت کی سزا کی توثیق وغیرہ

قصاص یا تعزیر کے طور پر دی گئی موت کی سزا یا ضرر کا باعث ہونے کے لیے دی گئی قصاص کی سزا کی تعمیل نہیں کی جائے گی، تاوقتیکہ عدالت عالیہ اس کی توثیق نہ کر دے۔

دفعہ ۳۳۸ (ہ) جرائم کو معاف کر دینا یا اُن کے بارے میں صلح کر لینا

اس باب کے احکام کے تابع اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۴۵ میں شامل کسی امر کے باوجود، اس باب کے تحت تمام جرائم کو معاف کیا جا سکے گا یا اُن کے بارے میں صلح کی جا سکے گی اور دفعات ۳۰۹ اور ۳۱۰ کے احکام کا، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، مذکورہ جرائم کے معاف کرنے یا اُن کے بارے میں صلح کرنے پر اطلاق ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ، جب کہ جرم معاف کر دیا گیا ہو یا اُس کے بارے میں صلح کر لی گئی ہو، تو عدالت، مقدمہ کے امور واقعہ اور حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی صوابدید پر، جرم کی نوعیت کے مطابق مجرم کو بری کر سکے گی یا تعزیر کا حکم دے سکے گی۔

دفعہ ۳۳۸ (و) توضیح

اس باب کے احکام کی توضیح اور اُن کا اطلاق کرتے ہوئے، اور اُن سے وابستہ یا اُن کے ضمن میں آنے والے امور کی بابت، عدالت احکام اسلام سے جس طرح قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے رہنمائی حاصل کرے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفعہ ۳۳۸ (ز) قواعد

حکومت، اسلامی نظریات کی کونسل کے مشورے سے، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے قواعد وضع کر سکے گی جو وہ اس باب کے اغراض کی بجا آوری کے لئے ضروری سمجھے۔

دفعہ ۳۳۸ (ح) استثناء

(۱) اس باب کے کسی امر کا، ماسوائے دفعات ۳۰۹، ۳۱۰ اور ۳۳۸ کے قانون فوجداری (ترمیم دوم) آرڈیننس، ۱۹۹۰ء (نمبر ۷ بحریہ ۱۹۹۰) کے نفاذ سے عین قبل کسی عدالت کے سامنے زیر سماعت مقدمات پر، یا مذکورہ نفاذ سے پیشتر کئے گئے جرائم پر اطلاق نہیں ہوگا۔

"باب ۱۶ الف"

۵۔ ایکٹ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۳۷ کی ترمیم

مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ بالا مجموعہ کے طور پر دیا گیا ہے دفعہ ۳۳۷ میں ذیلی دفعہ (۱) میں آخر میں خمتہ کی جگہ رابطہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسبِ ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا یعنی

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو جو ضرر رسانی یا قتل سے متعلق کسی جُرم میں ملوث ہو، شخص متضرر، یا جیسی بھی صورت ہو، شخص متضرر کے ورثا کی اجازت کے بغیر معافی نہیں دی جا سکے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۳۸ کی ترمیم

مذکورہ بالا مجموعہ میں دفعہ ۳۳۸، آخر میں خمتہ کی جگہ رابطہ کو تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسبِ ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا یعنی

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو جو فرد رسانی یا قتل سے متعلق کسی جرم میں ملوث ہو، شخص متضرر یا، جیسی بھی صورت ہو، شخص متضرر کے ورثا کی اجازت کے بغیر معافی نہیں دی جائے گی۔

۷- ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۸۱ کی ترمیم

مذکورہ بالا مجموعہ میں دفعہ ۳۸۱، آخر میں خمتہ کی جگہ رابطہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسبِ ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا یعنی

مگر شرط یہ ہے کہ سزائے موت پر عمل نہیں کیا جائے گا اگر متوفی کے ورثا سزا کی تعمیل سے پہلے آخری لمحے میں بھی سزا یاب مجرم کو معاف کر دیں یا اس کے ساتھ مصالحت کر لیں۔

۸- ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی جدول دوم کی ترمیم

مذکورہ بالا مجموعہ میں جدول دوم میں، کالم "۱" میں واقع ہندسوں "۳۰۲ تا ۳۳۸" اور ۲ تا ۸ کالموں میں ان سے متعلق اندراجات کی جگہ حسب ذیل کو بدل دیا جائے گا یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آرڈیننس نمبر ۴

ہجریہ سنہ ۱۹۹۰ء

مجموعہ تعزیرات پاکستان اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) بعض احکام کو قرآن پاک اور سنت میں تعین کردہ اسلامی احکام کے مطابق بنانے کے لئے ان میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

اور چونکہ قومی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بنا پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہٰذا اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور مشتہر کیا ہے۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ

(۱) یہ آرڈیننس قانون فوجداری (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۵۴ میں ترمیم

مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں جس کا حوالہ مذکورہ مجموعے کے طور پر دیا گیا ہے دفعہ ۵۴ کے آخر میں ختمہ کی جگہ رابطہ تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد حسب ذیل شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا یعنی

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے مقدمے میں جس میں قتل کے جرم کے لئے سزایاب کسی مجرم کے خلاف سزائے موت صادر کر دی گئی ہو مذکورہ سزا میں شخص متضرر کے ورثاء کی رضامندی کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی۔

۳- ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۵۵ کی ترمیم

مذکورہ مجموعہ کی دفعہ ۵۵ کے آخر میں ختمہ کی جگہ رابطہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا یعنی

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے مقدمہ میں جس میں دفعہ ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۲۶، یا ۳۲۹ کے تحت قابل سزا کسی جرم کے لئے سزایاب کسی مجرم کے خلاف حبس دوام کی سزا صادر کر دی گئی ہو مذکورہ سزا میں شخص متضرر یا جیسی بھی صورت ہو اس کے ورثا کی رضامندی کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی۔

۴- ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۴۵ کی ترمیم

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) جس کا حوالہ بعد ازیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ مجموعہ کے طور پر دیا گیا ہے کہ دفعہ ۳۴۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کی فہرست میں...
(الف) مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۲۴ کے تحت قابلِ سزا جرم کے متعلق
اندراج سے قبل حسبِ ذیل اندراجات شامل کئے جائیں گے۔ یعنی

قتل ——— ۳۰۲ — شخص متضرر کے ورثاء کی جانب سے

۳۰۳

قتل انسانی مستلزم سزا جس کے نتیجہ میں — ۳۰۴ شخص متضرر کے ورثاء کی جانب سے
قتل نہ ہوا ہو۔

غفلت کے باعث موت ——— ۳۰۴ الف شخص متضرر کے ورثاء کی جانب سے
خودکشی میں اعانت کرنا ——— ۳۰۵ — شخص متضرر کے ورثاء کی جانب سے

۳۰۶

قتل انسانی مستلزم سزا کے جرم کے ۳۰۸ — وہ شخص جس کے خلاف جرم کا ارتکاب
کیا گیا تھا اور ارتکاب کا اقدام

(ب) مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۲۵ کے تحت قابل سزا جرم سے متعلق اندراجات
کے بعد حسبِ ذیل نئے اندراجات شامل کئے جائیں گے یعنی

خطرناک ہتھیاروں کے ذریعے بالارادہ ۳۲۶-۔ وہ شخص جس کو ضرر پہنچایا گیا ہو۔
ضرر پہنچانا

جبراً مال وغیرہ حاصل کرنے کے لئے — ۳۲۷ وہ شخص جسے ضرر پہنچایا گیا ہو۔
یا لاارادہ ضرر پہنچانا

زہر وغیرہ کے ذریعے ضرر پہنچانا ۳۲۸ وہ شخص جسے ضرر پہنچایا گیا ہو۔

جبراً مال وغیرہ حاصل کرنے کے لئے — ۳۲۹ ایضاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالا ارادہ ضرر شدید پہنچانا

جبراً اقبال جرم کرانے کے لئے ... ۳۳۰ ایضاً

بالا رادہ ضرر پہنچانا ۳۳۱

کسی سرکاری ملازم کو اُس کے فرائض کی ۳۳۲ ایضاً

انجام دہی سے باز رکھنے کے لئے ۳۳۳

بالارادہ ضرر پہنچانا

۵۔ ایکٹ نمبر بابت ۱۸۹۸ء میں نئی دفعہ ۴۰۲ ج کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ کے باب ۲۹ میں دفعہ ۴۰۲ کے بعد حسبِ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا یعنی ۔ ۔ ۔ ۔

"۴۰۲ ج بعض سزاؤں کی معافی یا تبدیلی وزنا رضامندی کے بغیر نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ ۴۰۱، ۴۰۲ یا دفعہ ۴۰۲ الف میں شامل کسی امر کے باوجود صوبائی حکومت یا صدرِ شخص یا اُس کے وزناء کی جیسی بھی صورت ہو رضامندی کے بغیر کسی بھی ایسی سزا کو معطل، معاف یا تبدیلی نہیں کر سکے گا جو کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی ایسی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت صادر کی گئی ہو۔ جس کی صراحت بعد ازیں کر دی گئی ہے۔

یعنی ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۴ الف، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۸،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ کی جدول دوم کی ترمیم

(الف) دفعہ ۳۰۲ سے متعلق اندراج کی جگہ اندراج سے قابلِ مصالحت جب کہ اُس عدالت نے دی ہو تبدیل کر دیا جائے گا۔ شخص متضرر کے ورثا کی جانب استغاثہ جس عدالت کے سامنے زیرِ سماعت ہو اجازت دے۔

(ب) دفعہ ۳۰۷ سے متعلق اندراج کی جگہ شخص متضرر کی جانب سے قابلِ مصالحت جبکہ اُس عدالت نے جس کے سامنے استغاثہ زیرِ سماعت ہو اجازت دے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ج) دفعہ ۳۰۹ سے متعلق اندراج کی جگہ اندراج قابلِ مصالحت تبدیل کر دیا جائے گا۔

(د) دفعہ ۳۲۶ سے متعلق اندراج شخص متضرر کی جانب سے قابلِ مصالحت جب کہ اُس عدالت نے جس کے سامنے استغاثہ زیرِ سماعت ہو اجازت دے دی ہو تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ہ) دفعہ ۳۲۹ سے متعلق اندراج کی جگہ اندراج شخص متضرر کی جانب سے قابلِ مصالحت جب کہ اُس عدالت نے جس کے سامنے استغاثہ زیرِ سماعت ہو اجازت دے دی ہو تبدیل کر دیا جائے گا۔

(و) دفعہ ۳۳۶ سے متعلق اندراج کی جگہ شخص متضرر کی جانب سے قابلِ مصالحت جب کہ اُس عدالت نے جس کے سامنے استغاثہ زیرِ سماعت ہو اجازت دے دی ہو تبدیل کر دیا جائے گا۔

دستخط/

غلام اسحاق خان صدر

جناب جسٹس ضیاء محمود مرزا سیکرٹری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف تعریفات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل

قتل کی اقسام (KINDS OF QATL)

۱- قتلِ عمد :-

۲- قتل شبیہ عمد :-

۳- قتل خطا :-

۴- قتل قائم مقام خطا :-

۵- قتل بالسبب :-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آلۂ قتل

آلۂ قتل سے مراد: ہر وہ چیز جو اجزائے بدن کو پھاڑ ڈالے آلۂ قتل کہلائے گی۔

☆ آگ بھی آلۂ قتل ہے۔

☆ لوہے کی ہر چیز آلۂ قتل ہے۔

☆ تلوار۔ خنجر اور چھُری آلۂ قتل ہے۔

☆ کلہاڑی۔ ترازو کے آہنی باٹ۔ گنڈاسا آلۂ قتل ہیں۔

☆ پیتل۔ تانبا۔ سونا۔ چاندی۔ سیسہ آلۂ قتل ہیں۔

☆ دھاری دار لکڑی۔ بانس، پتھر آلۂ قتل ہیں۔

☆ تیر اور نیزہ آلۂ قتل ہیں۔

☆ تمام آتشیں اسلحہ آلۂ قتل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زخموں کی اقسام

زخموں کی درج ذیل دس اقسام ہیں:

۱- حارصہ

حارصہ اس زخم کو کہتے ہیں جو کھال میں خراش پیدا کر دے اور خون ظاہر ہو جائے۔

۲- دامعہ

وہ زخم ہے جب خون جلد سے باہر آ جائے۔

۳- دامیہ

وہ زخم جب خون جلد سے نکل کر بہنے لگے۔

۴- باضعہ

جب زخم کھال کو پھاڑ کر گوشت تک چلا جائے۔

۵- متلاحمہ

کھال سے گوشت تک آنے والے زخم کو متلاحمہ کہتے ہیں۔

۶- سمحاق

سمحاق اس باریک جھلی کو کہتے ہیں جو سر کی ہڈی اور گوشت کے درمیان حائل ہوتی ہے اور جب کوئی زخم سر کی ہڈی اور گوشت کی درمیانی جھلی تک پہنچ جائے۔

۷- موضحہ

وہ زخم مراد ہے جب گوشت اتنے واضح طور پر کٹ جائے کہ نیچے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہڈی صاف نظر آنے لگے۔

۸۔ **ہاشمہ**

یہ وہ زخم ہے جب گوشت کٹ جائے اور ساتھ ہڈی بھی ٹوٹ جائے۔

۹۔ **مُنَقِّلَہ**

یہ وہ زخم ہے جب ہڈی ٹوٹ جائے اور اپنی اصلی جگہ سے ہٹ جائے۔

۱۰۔ **آمّہ**

آمہ اُس زخم کو کہتے ہیں جب زخم دماغ کی ہڈی تک پہنچ جائے۔

زخم (شجہ)

شجہ سر اور چہرے پر آنے والے زخموں کو کہا جاتا ہے۔

زخم (شجاج)

شجاج سے مراد سر اور چہرے کے علاوہ جسم کے دیگر حصوں پر آنے والے زخموں کو کہا جاتا ہے۔

کن زخموں میں قصاص ہے

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف زخم موضحہ میں قصاص کا فیصلہ فرمایا تھا۔ پس زخموں کی تمام قسموں میں صرف "موضحہ" میں قصاص ہے۔ باقی کسی زخم میں قصاص نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدالت کی صوابدید

موضحہ سے کم درجہ کے زخموں میں عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے اور مجرم کی مالی حیثیت کو سامنے رکھ کر انصاف کے تقاضوں کے عین مطابق عدالت فیصلہ صادر کرے گی۔

اس میں زخم کی نوعیت اور حقدار کا اندازہ موضحہ زخم سے لگایا جائے گا۔

موضحہ زخم اگر غلطی سے ہو تو اس میں دیت کا بیسواں حصہ واجب ہوگا۔

اور ہاشمہ زخم میں دیت کا دسواں حصہ واجب ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

جائفہ زخم میں تہائی دیت

موضحہ میں پانچ اونٹ

ہاشمہ میں دس اونٹ

منقلہ میں پندرہ اونٹ

اور منقلہ میں پندرہ اونٹ

نیز آپ (صلعم) نے فرمایا جائفہ زخم میں تہائی دیت ہے۔

جرائم کی سزائیں

شریعت نے بعض جرائم کی سزائیں مقرر کی ہیں، اور بعض ایسے جرائم ہیں جن کی کوئی سزا مقرر نہیں کی گئی۔ جن جرائم کی سزائیں مقرر ہیں اُن کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) حدود

(۲) قصاص و دیت

(۳) تعزیرات

حد سے مراد:

حد سے مراد وہ سزا ہے جسے شریعت کے مقرر کر دیا ہے۔

شریعت نے پانچ جرائم کی سزاؤں کو "حد" کہا ہے:

(۱) چوری

(۲) ڈاکہ زنی

(۳) زنا

(۴) تہمتِ زنا

(۵) شراب نوشی

قرآن مجید اور سنتِ رسول (صلعم) نے جن جرائم کی کوئی سزا مقرر نہیں فرمائی انہیں عدالت یا حکومت کی صوابدید پر چھوڑ دیا ہے۔ ان سزاؤں کی شریعت کی اصطلاح میں تعزیرات کہا جاتا ہے جن کی سزائیں قرآن و سنت نے مقرر کی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جن میں حق اللہ کو غالب رکھا گیا ہے۔

(۲) جن میں حق العبد کو غالب رکھا گیا ہے۔

تعزیری سزائیں

جو سزائیں عدالت اور حکومت کے صوابدید پر ہیں۔ اُن کے لئے اصولوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نشان دہی کر دی گئی ہے تاکہ کسی پر ظلم نہ ہو اور لوگ تنگی میں مبتلا نہ ہوں۔

(۱) کسی جرم کی سزا تجویز کرتے ہوئے مسلمانوں کا اور عام لوگوں کا مفاد سامنے رکھا جائے۔

(۲) جرم سے زیادہ نقصان اور تکلیف نہ دی جائے۔

(۳) عدل و انصاف کو سامنے رکھ کر میانہ روی سے کام لیا جائے نہ زیادہ سختی ہو اور نہ زیادہ نرمی۔

(۴) فیصلہ برابری کی بنیاد پر ہو۔ امیر اور غریب، حاکم اور محکوم کا فرق نہ رکھا جائے۔

خودکشی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(۱) جس شخص نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مارا اس کو دوزخ میں بھی گرایا جاتا ہے گا اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

(۲) جو شخص اپنے گلا کو گھونٹ کر اپنے آپ کو مارے گا وہ دوزخ میں بھی اپنا گلا گھونٹے گا۔ اور جو اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔ دوزخ میں بھی اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔

(۳) جس شخص نے زہر کھا کر جان دی دوزخ کے اندر بھی زہر کا پیالا اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

۴۔ جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے کسی ہتھیار سے مارا، اس کا وہ ہتھیار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوزخ میں اُس کے ہاتھ میں ہوگا۔ جس کو وہ اپنے پیٹ میں گھونپے گا اور ہمیشہ دوزخ میں ہوگا۔

بس ثابت ہوا کہ خودکُشی حرام ہے اور خودکُشی کرنے والا شخص ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ جنت کے دروازے اُس کے لئے بند کر دیئے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

قصاص کب واجب اور لازم ہوگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسم کے اعضاء کا قصاص

۱- سر کا قصاص

اگر کسی شخص نے کسی شخص کے سر کو زخمی کر دیا اور زخم سر کے چاروں طرف ہو تو زخمی شخص اس کا قصاص لے سکتا ہے اگر وہ قصاص نہ لینا چاہے تو تاوان لے سکتا ہے۔

۲- آنکھ کا قصاص

اگر کوئی شخص کسی کی آنکھ پر کوئی چیز مارے اور آنکھ کی پتلی باہر نکل آئے تو قصاص نہیں ہوگا۔ اور اگر بینائی ختم ہو جائے تو قصاص لازم ہوگا جس سے آنکھ کی بینائی ختم کر دی جائے گی۔

۳- دانت کا قصاص

قرآنِ حکیم میں ارشادِ خداوندی ہے:

"اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ"

یعنی دانت کے بدلے دانت

اسی طرح دانت توڑے یا اکھاڑے والے سے اتنے دانتوں کا قصاص لیا جائے گا جتنے وہ توڑے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ہاتھ کا قصاص

اگر کسی شخص نے کسی دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ دیا ہو تو قصاص میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

۵۔ پاؤں کا قصاص

پاؤں کاٹنے پر پاؤں کا قصاص دیا جائے گا بشرطیکہ مساوات ممکن ہو۔ جہاں مساوات ممکن نہ ہو وہاں قصاص نہ ہوگا۔

۶۔ کن زخموں میں قصاص ہے

قرآنِ مقدس کے مطابق

"والجروح قصاص"

یعنی ہر اُس زخم میں قصاص واجب ہوتا ہے جس میں برابری ممکن ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں،

"ہڈی میں قصاص نہیں ہے"

۷۔ وہ صورتیں جن میں جسم کے اعضاء کا قصاص نہیں

(ا) اگر کسی نے کسی کا نصف ہاتھ کلائی سے کاٹ دیا اور وہ شخص بعد میں صحت یاب ہو گیا تو کاٹنے والے شخص پر قصاص واجب نہیں۔

(ب) ہڈی میں قصاص نہیں۔

(ج) مرد اور عورت کے درمیان جان سے کم جُرم میں قصاص نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(د) جان سے کم جرم میں آزاد اور غلام کے درمیان قصاص نہیں ہے۔

(س) جان سے کم جرم میں دو غلاموں کے درمیان قصاص نہیں ہے۔

(ش) زبان اور عضو تناسل کے کاٹنے میں قصاص نہیں ہے۔ حضرت امام ابو یوسف کے مطابق اگر کسی نے زبان یا عضو تناسل جڑ سے کاٹ دیا ہو تو قصاص لازم ہوگا۔

حضرت امام ابو حنیفہ کے مطابق قصاص ساقط ہوگا۔ کیونکہ زبان اور عضو تناسل پھیلتے اور سکڑتے ہیں۔

(ل) اگر ہونٹ کا کچھ حصہ کٹ جائے تو قصاص نہیں ہوگا صرف دیت ہوگی۔

(م) یکے بعد دیگرے کاٹنے کی صورت میں قاطع شخص کا ہاتھ پہلی مرتبہ کاٹا جائے گا اور دوسرے ہاتھ کے کاٹنے پر دیت لازم ہوگی۔

(ن) کوئی چیز مارنے سے اگر آنکھ کی پتلی باہر آجائے تو قصاص نہیں لیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کن صورتوں میں قصاص لیا جائے گا؟

ہر اُس شخص کو قتل کرنے سے قصاص واجب ہوتا ہے جس کو اسلامی حکومت نے مستقل طور پر پناہ دی ہو۔ خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم۔

درج ذیل صورتوں میں قصاص لیا جائے گا۔

(۱) آزاد کے بدلہ آزاد اور غلام کے بدلہ غلام

آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلہ میں غلام شخص کو قتل کیا جائے گا۔

امام شافعیؒ کے نزدیک

"آزاد شخص کو غلام کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا"

(۲) غیر مسلم ذمی کے بدلے مسلمان کا قتل

غیر مسلم ذمی کے بدلے مسلمان کو قتل کیا جائے گا۔

(۳) دیوانے کے سرپرست کا قصاص

اگر کسی دیوانے کا سرپرست عمداً قتل کیا گیا ہو تو اُس دیوانے کے باپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ قاتل کو قصاص میں قتل کرے یا کسی قدر مال پر صلح کرے لیکن باپ قاتل کو معاف نہیں کر سکے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) دیوانے کے سرپرست کو معاف کرنے کا اختیار نہیں

سرپرست کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ قاتل کو قصاص میں قتل کرے نیز سرپرست کو یہ بھی اختیار نہ ہے کہ وہ قاتل کو کسی معاوضے کے بغیر معاف کر دے۔

(۵) نابالغ کے حق میں حاکم کا درجہ باپ کا سا ہے

اگر بچہ نابالغ ہو اور اُسے قتل کر دیا جائے اور اس کا کوئی سرپرست نہ ہو تو حاکم (قاضی) اُس کا قصاص لے سکے گا۔ جن چیزوں کا اختیار باپ کو ہوتا ہے انہیں چیزوں کا اختیار حاکم کو بھی حاصل ہوگا۔

(۶) آگ میں گرا کر ہلاک کرنا

اگر ایک شخص نے کسی کو آگ میں دھکا دے یا پھینک دیا ہو اور وہ خود باہر موجود ہو اور وہ شخص اور اُس کو نکلنے نہ دے رہا ہو۔ یا وہ شخص تیز آگ کی وجہ سے نہ نکل سکا ہو اور وہ شخص آگ میں جل کر مر گیا ہو، تو آگ میں پھینکنے والے پر قصاص لازم ہوگا اور یہ قتل قتلِ عمد ہوگا۔

(۷) پانی میں گرا کر ہلاک کرنا

اگر کسی شخص نے کسی شخص کو تیز یا گہرے پانی میں گرا دیا ہو اس نیت کے ساتھ کہ وہ ہلاک ہو جائے گا اور اس پانی میں عام حالت میں ڈوبنے سے آدمی ہلاک ہو سکتا ہو اور گرنے والا شخص مر جائے تو یہ قتلِ عمد ہوگا اور قصاص واجب ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) کدال اور بیلچے سے ہلاکت

اگر کسی شخص کی ہلاکت لوہا لگنے سے ہوئی ہو یعنی کدال اور بیلچہ مارنے کی ضرب سے وہ شخص ہلاک ہو گیا ہو تو یہ قتل عمد ہو گا اور قصاص واجب ہو گا۔

(۹) ترازو کے باٹ یا پلڑے سے ہلاک کرنا

اگر کسی نے کسی کو ترازو (لوہے) کے باٹ یا پلڑا مار کر ہلاک کیا ہو اور لوہے کی نوک سے زخمی ہو کر موت واقع ہوئی ہو تو قتل عمد ہو گا اور قصاص لیا جائے گا۔

(۱۰) پہاڑ سے یا اونچی جگہ سے گرا کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی کو بلندی سے گرا کر ہلاک کرے۔ مثلاً پہاڑ سے۔ اونچی عمارت سے یا اونچے درخت سے یا کسی دیگر بلندی سے تو وہ شخص قتلِ عمد کا مستوجب ہو گا اور اس پر قصاص واجب ہو گا۔

(۱۱) زندہ دفن کرنا

اگر کوئی شخص کسی کو زمین میں زندہ دفن کر دے اور وہ شخص ہلاک ہو جائے تو یہ قتل عمد ہو گا اور قصاص واجب ہو گا۔

(۱۲) زہر کھلا کر مارنا

اگر کوئی شخص کسی کو کھانے میں زہر ملا کر پیش کرے یا اس کے نوکر کو پیش کرے کہ وہ کھانا مالک کو پیش کرے اور کھانا کھانے کے بعد وہ شخص مر جائے تو قتلِ عمد ہو گا اور قصاص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واجب ہوگا۔

(۱۳) گرم پانی یا کسی گرم مائع میں ڈال کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کو اُبلتے ہوئے پانی یا کسی اُبلتی ہوئی مائع میں ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دے اور وہ آدمی مر جائے تو یہ قتل عمد ہوگا اور قصاص واجب ہوگا۔

(۱۴) درندے کے آگے ڈال کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ہلاک کر دینے کی نیت سے ہاتھ پاؤں باندھ کر کسی درندے کے آگے ڈال دے تو قصاص لازم ہوگا مثلاً کسی شخص نے کسی کو شیر، بھیڑیے یا چیتے یا کسی بھی درندے کے سامنے ڈال دیا اور جہاں ڈالا گیا وہاں سے وہ شخص تنگ جگہ کے باعث بھاگ نہ سکا تو وہ شخص قتلِ عمد کا مستوجب ہوگا اور قاتل کو قصاص میں قتل کیا جائے گا۔

(۱۵) سخت جادو کے ذریعے ہلاک کرنا

اگر کسی شخص نے کسی کو سخت جادو کے ذریعے ہلاک کر دیا ہو تو قصاص لازم ہوگا۔ بشرطیکہ وہ شخص جادو کے اثر سے مرا ہو۔

(۱۶) سوئی یا نوک دار چیز چبھا کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کے جسم کے نازک حصہ مثلاً آنکھ۔ کان یا شرم گاہ میں نوکدار چیز چبھائے اور اُس شخص کی موت واقع ہو جائے تو یہ قتلِ عمد ہوگا۔ اور قصاص واجب ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) قصاص مارنے والے پر ہوگا پکڑنے والے پر نہیں

اگر ایک شخص نے ہاتھوں سے کسی کو پکڑ لیا اور دوسرے شخص نے اُس پکڑے ہوئے شخص کو قتل کر دیا تو قصاص مارنے والے شخص پر لازم ہوگا پکڑنے والے پر نہ ہوگا۔

(۱۸) قید و بند کی حالت میں مرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کو ایسی جگہ قید کرے یا بند کرے جہاں سے بھاگنا ممکن نہ ہو اور وہ شخص بھوکا پیاسا مر جائے تو قصاص لازم ہوگا اور بدلے میں اس شخص (قاتل) کو قتل کیا جائے گا۔

(۱۹) گلا گھونٹ کر ہلاک کرنا

اگر کسی شخص نے کسی دوسرے شخص کو رسی، تار یا کپڑے وغیرہ سے گلا گھونٹ کر ہلاک کیا۔ مقتول شدید زخمی ہوا ہو۔ قصاص واجب ہوگا۔

(۲۰) زخمی کر کے ہلاک کرنا

اگر کسی شخص نے ارادے اور نیت سے کسی شخص کو زخمی کیا اور وہ زخمی کئی روز تک چلنے پھرنے کے قابل نہ رہا اور وہ مر گیا تو زخمی کرنے والے شخص پر قصاص واجب ہوگا۔

(۲۱) بیٹے کو باپ کے قصاص میں قتل کیا جائے گا

اگر کسی شخص نے اپنے باپ کو قتل کر دیا تو بیٹے کو باپ کے قصاص میں قتل کیا جائیگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ وہ قتلِ عمد کے زُمرے میں آتا ہے۔

- مرد کو، عورت کے قصاص میں قتل کیا جائے گا۔
- بالغ شخص کو نابالغ کے قصاص میں قتل کیا جائے گا۔
- تندرست اور صحت مند آدمی کو نابینا کے قصاص میں قتل کیا جائے گا۔
- صحت مند آدمی کو بیمار، اپاہج اور پاگل آدمی کے قصاص میں قتل کیا جائے گا۔
- عورت نے مرد کو قتل کیا ہو تو عورت کو قصاص میں قتل کیا جائے گا۔
- کسی مرد یا عورت نے ہیجڑے کو قتل کیا تو قصاص میں قتل کرنے والے کو قتل کیا جائے گا۔

(۲۲) دھوکہ سے قتل کرنا

اگر کوئی شخص چھُپ کر یا دھوکہ سے کسی کو قتل کرے تو یہ قتلِ عمد ہوگا اور قاتل پر قصاص لازم ہوگا۔

(۲۳) حملہ آور کو کسی دوسرے شخص نے ہلاک کیا تو قصاص ہلاک کرنے والے پر ہوگا

اگر کوئی شخص ہتھیار سے کسی دیگر شخص پر حملہ آور ہو لیکن تیسرا شخص آکر حملہ آور کو قتل کردے تو قصاص قتل کرنے والے پر لازم ہوگا۔

(۲۴) مسلمان پر ہتھیار اُٹھانے والے کو قتل کیا جائے گا

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے کسی مسلمان پر تلوار کھینچی اُس نے اپنا خون باطل کر دیا۔ پس ثابت ہوا کہ مسلمان پر ہتھیار اُٹھانے والے شخص کو قصاص میں قتل کر دیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۵) حاکم کے حکم سے قتل کرنا

اگر کسی شخص نے حاکم کے حکم پر یا کسی کے مجبور کرنے پر کسی کو قتل کر دیا تو قتل کرنے والے پر قصاص لازم ہوگا اور حکم دینے والے کو سزا دی جائے گی۔

(۲۶) نزع کے عالم میں قتل کرنا

اگر کسی شخص نے کسی ایسے شخص کو جو عالم نزع میں تھا عمداً مار دیا تو قصاص واجب ہوگا۔

(۲۷) ایک شخص کا متعدد لوگوں کو قتل کرنا

اگر ایک شخص نے متعدد لوگوں کو قتل کیا تو ایسے قاتل کو ان سب کے عوض میں قتل کیا جائے گا۔ البتہ سرپرست دیت وغیرہ کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔

(۲۸) جماعت کا ایک شخص کو قتل کرنا

اگر ایک پورے گروہ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو اس ایک شخص کے قصاص میں پورے گروہ یا جماعت کو قتل کیا جائے گا۔

(۲۹) حاملہ عورت سے قصاص

حاملہ عورت سے اُس وقت قصاص لیا جائے گا جب اُس کا بچہ پیدا ہو جائے اور دودھ پلانے کی مدت پوری ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰) نو شخصوں کو نو شخصوں کے عوض قتل کیا جائے گا

۱۔ آزاد مرد غلام مرد کے قصاص میں۔
۲۔ غلام مرد آزاد مرد کے قصاص میں۔
۳۔ آزاد کے بدلہ میں آزاد اور غلام کے بدلہ میں غلام۔
۴۔ مسلمانوں کو ذمی کے قصاص میں۔
۵۔ مرد کو عورت کے قصاص میں۔
۶۔ بھائی کو بھائی کے قصاص میں۔
۷۔ بہن کو بہن کے قصاص میں۔
۸۔ آنکھوں والے کو نابینا کے قصاص میں اور
۹۔ صحت مند کو بیمار کے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا۔

قصاص کا حق حاصل کرنے والے اشخاص

قصاص کا مستحق تو مقتول ہی ہوتا ہے مگر اُس کے نہ ہونے کی وجہ سے اُس کا وارث اُس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۱) ہر وہ شخص جو مقتول کی جائیداد کا وارث ہو قصاص لینے کا حقدار ہے۔
(۲) شوہر اور بیوی بھی قصاص کے حقدار ہیں۔
(۳) عمداً قتل ہونے والے شخص کا ایک ہی وارث ہو تو وہ قصاص لینے کا حقدار ہوگا۔
(۴) پاگل / دیوانے شخص کے سرپرست کے قتل ہو جانے پر اُس کا باپ قاتل کو قصاص میں قتل کرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) نابالغ کے قتل کی صورت میں اگر کوئی وارث نہ ہو تو قاضی / جج، منصف / حاکم قصاص لینے کا حقدار ہوگا۔

(۶) اگر کسی مقتول کے تمام ورثا نابالغ ہوں تو اس قصاص لینے کا حق حکومت کو ہوگا۔

یا

پھر تمام ورثا یا کچھ وارثوں کے بالغ ہونے کا انتظار کیا جائے تاکہ وہ بالغ ہونے کے بعد مقتول کا قصاص لیں۔

(۷) اگر مقتول کا کوئی وارث نہ ہو تو حکومت (قاضی۔ جج۔ منصف) کو اس کا قصاص لینے کا اختیار ہے۔

(۸) اگر ۴ آدمیوں نے ایک آدمی کو قتل کیا ہو مقتول کے ولی میں سے تین نے قاتل کو معاف کر دیا ہو لیکن ایک ولی نے نہ کیا ہو تو اُس کے قصاص کا حق باقی رہے گا۔

(۹) اگر ایک شخص نے چار آدمیوں کو قتل کر دیا ہو جن میں سے ۳ کے ورثا نے قاتل کو معاف کر دیا ہو پھر بھی چوتھے مقتول کے سرپرست یا ولی کو قصاص لینے کا اختیار باقی رہے گا۔

قاتل کو قصاص میں قتل کرنے کے طریقے

(۱) حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کا اصول

قاتل نے جس صورت میں مقتول کو قتل کیا۔ اُسی صورت میں قاتل سے قصاص لیا جائے گا۔ مثلاً ایک شخص نے بندوق یا پستول یا چھری یا خنجر سے قتل کیا تو قاتل کو اُسی طرح قتل کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) حضرت امام ابوحنیفہ کا اصول

حضرت امام ابوحنیفہ کے مطابق قاتل نے مقتول کو کسی بھی صورت میں قتل کیا ہو جب قصاص لیا جائے تو قاتل کو تلوار سے ہلاک کیا جائے گا۔ آپ کے نزدیک قاتل کو تلوار یا ایسے آلہ سے قتل کیا جائے جو کسی کو قتل کرنے یا ہلاک کرنے ہی کے لئے بنایا گیا ہو۔

(۳) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد

"قصاص صرف تلوار ہی سے ہے" "قصاص صرف لوہے سے ہے" اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ قصاص صرف ایسے آلہ یا ہتھیار سے لیا جائے جو انسان کو ہلاک کرنے کے لئے بنایا گیا ہو جس سے فوری ہلاکت یقینی ہو۔

ثبوتِ جرمِ قتل

قتل کے جرم کو ثابت کرنے کے لئے تین طریقے اور تین ذرائع ہیں۔

(۱) اقرار یا اقبالِ جرم

جو کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ اُس نے نیت اور ارادے کے ساتھ فلاں شخص یا اشخاص کو قتل کیا ہے۔ ثبوت جرم قتل کے لئے کافی ہے۔ صرف ایک دفعہ اقبالِ جرم کر لینا کافی ہے۔ ایک مرتبہ کے اقرار سے جرم ثابت ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقبالِ جرم کرنے والے کے لئے ضروری شرائط

(۱) اقبالِ جرم یا اقرارِ جرم کرنے والا شخص عاقل ہو۔

(۲) بالغ ہو۔

(۳) با اختیار ہو۔

(۴) نابالغ نہ ہو۔

(۵) مجنوں یا دیوانہ یا پاگل نہ ہو۔

(۶) مجبوری سے اقرارِ جرم یا اقبالِ جرم نہ ہو۔

(۲) شہادت

جب دو عاقل بالغ، مرد گواہی دیں کہ انہوں نے فلاں شخص کو بندوق پستول تلوار یا خنجر یا کسی مہلک ہتھیار سے قتل کرتے ہوئے آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ثبوتِ جرم قتل کے لئے کافی ہے۔

قتلِ خطا میں مردوں کی گواہی کے ساتھ عورتوں کی گواہی بھی قبول کی جاتی ہے۔

(۳) قسامت

اسلام سے قبل قسامت کا طریقہ رائج تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں اس کی تفصیل کا علم ہوتا ہے۔ یہ جرم کو ثابت کرنے کا تیسرا ذریعہ ہے۔ مثلاً اگر کسی محلہ میں کوئی قتل ہو جائے اور قاتل کا علم نہ ہو سکے تو اہلِ محلہ میں سے پچاس آدمیوں سے قسم لی جائے گی۔

"خدا کی قسم ہمیں فلاں شخص کے قتل کے سلسلے میں قاتل کا علم ہے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسامت کے لئے شرائط

(۱) پچاس افراد سے قسم کا لیا جانا ضروری ہے۔
(۲) اگر پچاس افراد نہ ہوں تو کم افراد کی صورت میں مکرر قسم لی جائے گی تاکہ پچاس قسموں کی تعداد پوری ہو جائے۔
(۳) نابالغ افراد پر قسامت نہیں ہے۔
(۴) مجنوں، پاگل یا دیوانے پر قسامت جائز نہیں۔
(۵) عورت پر قسامت جائز نہیں۔
(۶) غلام پر قسامت نہیں۔

وہ صورتیں جن میں قصاص نہیں لیا جائے گا

۱۔ باپ کو بیٹے کے قصاص میں

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ
"باپ کو اپنے بیٹے کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا۔"

۲۔ بیلچہ یا کدال کی لکڑی سے ہلاک کرنا

بیلچہ یا کدال کے دستہ یا لکڑی سے ہلاک کرنے والے شخص پر قصاص لازم نہ ہوگا۔ بلکہ وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳- سمندر یا دریا میں ڈبو کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کو ایسے پانی میں ڈبو کر ہلاک کرے جس میں عام حالت ہو موت واقع نہ ہو سکتی ہو تو قصاص نہیں لیا جائے گا۔

اگر پانی زیادہ ہو اور ڈوبنے والا تیرنا جانتا ہو اور اُس پانی میں سے نکلنا ممکن ہو تو دیت لازم آئے گی قصاص واجب نہ ہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی کو سمندر یا دریا میں غوطے دیتا رہا اور اس صدمہ سے مر گیا تو غوطے دینے والے پر دیت لازم ہو گی قصاص نہیں لیا جائے گا۔

اگر کسی شخص نے کسی کو کشتی میں سے پانی میں دھکا دے دیا اور وہ شخص تیرنا نہیں جانتا تھا وہ پانی کی تہہ میں بیٹھ گیا۔ اور اگر مر گیا تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک دھکا دینے والے پر نہ قصاص ہوگا اور نہ دیت۔

۴- کوڑوں سے مار کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کو پے در پے یا مسلسل کوڑے مار کر ہلاک کرے جب کہ عام حالات میں آدمی ہلاک نہیں ہوتا تو ایسے طور پر مارنے والے شخص پر قصاص واجب نہ ہوگا۔

۵- گلا گھونٹ کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی کا گلا گھونٹ کر ہلاک کر دے تو قصاص واجب نہ ہوگا اور اگر اس نے یہ حرکت دوسری دفعہ کی ہو تو پھر قصاص لازم ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- آگ میں ڈال کر ہلاک کرنا

اگر کسی شخص نے کسی کو آگ میں ڈال کر ہلاک کر دیا ہو تو آگ میں ڈالنے والے شخص پر دیت لازم آئے گی قصاص واجب نہ ہو۔

۷- سردی میں ٹھٹھرا کر مارنا

اگر کسی شخص نے کسی شخص کو ننگا کر کے چھت پر یا کھلی جگہ پہ ٹھٹرا کر دیا یا ٹھنڈے پانی میں ڈال دیا ہو اور وہ شخص مر گیا ہو تو ایسا کرنے والے شخص پہ دیت لازم ہو گی قصاص واجب نہ ہو گا۔

۸- اونچی جگہ سے گرا کر ہلاک کرنا

حضرت امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اگر کسی دوسرے کو کسی اونچی جگہ مثلاً پہاڑ۔ درخت چھت یا دیوار سے گرا کر ہلاک کر دیا ہو تو ایسے شخص پر قصاص واجب نہ ہو گا۔ دیت لازم ہو گی۔

۹- دھوپ میں ڈال کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کے ہاتھ پاؤں باندھ کر دھوپ میں ڈال دے اور وہ شخص ہلاک ہو جائے تو ایسا کرنے والے شخص پر قصاص واجب نہ ہو گا۔ دیت واجب ہو گی۔

۱۰- میدانِ جہاد میں قتل

اگر میدان جہاد میں ایک شخص کے ہاتھ دوسرا شخص مسلمان مارا جائے جب صفیں آمنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے ہوں اور مارنے والے یہ سمجھے کہ وہ کافر کو مار رہا ہے تو ایسی صورت میں دیت اور کفارہ واجب ہوگا قصاص واجب نہ ہوگا۔

۱۱۔ دیوانے کو اپنے دفاع میں قتل کرنا

اگر کسی دیوانے نے کسی شخص پر ہتھیار سے حملہ کر دیا اور اُس شخص نے اپنے دفاع میں اُس شخص کو قتل کر دیا ہو تو مارنے والے شخص پر قصاص لازم نہ ہوگا۔ دیت کا مستوجب ہوگا۔

۱۲۔ چور کے قتل پر قصاص واجب نہیں

اگر کوئی شخص چوری کے ارادہ سے رات کے وقت کسی کے مکان میں گھس گیا اور مال چوری کرنے کے بعد مال کو گھر سے باہر لے گیا۔ اسی دوران مالک کو علم ہو گیا اور اُس نے چور کو قتل کر دیا۔

تو اس صورت میں قتل کرنے والے پر کچھ لازم نہ ہوگا۔

۱۳۔ مرتد کو قتل کرنا

اگر کسی مسلمان نے کسی مرتد مرد یا عورت کو قتل کر دیا تو قتل کرنے والے پر قصاص لازم نہ ہوگا۔

۱۴۔ بچہ کا بچہ کو قتل کرنا

اگر ایک نابالغ بچہ دوسرے نابالغ بچہ کو قتل کر دے۔ تو حضرت امام ابو حنیفہ کے نزدیک قتل کرنے والے بچہ پر قصاص واجب نہیں ہوگا۔ اُس کے مال پر دیت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازم ہوگی۔
اگر ایک بچہ دوسرے بچہ کو خطاءً قتل کر دے تو کچھ واجب نہ ہوگا۔

۱۵۔ مجنوں پر قصاص نہیں

اگر کوئی دیوانہ/پاگل یا مجنوں شخص کسی شخص کو قتل کر دے تو قصاص واجب نہیں ہوگا۔ اُن کے مال میں دیت واجب ہوگی۔

۱۶۔ قصاص کے فیصلہ کے بعد اگر قاتل دیوانہ ہو جائے

اگر کسی شخص کو کسی شخص کے قتل کے سلسلے میں قصاص کا حکم ہو جائے۔
اور اسی دوران وہ شخص دیوانہ ہو جائے تو قصاص نہیں لیا جائے گا۔ اُس کے مال میں دیت واجب ہوگی۔

۱۷۔ دو اشخاص کا مل کر ایک شخص کو قتل کرنا

اگر دو شخص مل کر ایک شخص کو ڈنڈے اور ہتھیار سے ہلاک کر دیں تو دونوں پر قصاص نہیں ہوگا بلکہ اُن پر آدھی دیت لازم ہوگی۔

۱۸۔ حملہ آور کو اپنے دفاع میں قتل کرنا

اگر دوران لڑائی۔ بارات کے وقت حملہ کرنے والے شخص لڑائی میں مارا جائے تو نہ قصاص ہوگا، نہ دیت اور نہ تاوان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹- قید کر کے ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کسی کمرے میں ڈال دے اور کھانا پینا بھی مہیا نہ کرے تو ایسے شخص پر دیت لازم ہو گی اور تعزیری سزا بھی ہو گی۔

۲۰- زہر دے کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی کو زبردستی زہر دے یا مجبور کر کے پلا دے تو قصاص واجب نہ ہو گا بلکہ دیت ہو گی اور اگر بغیر کسی جبر اور زبردستی کے زہر پلا دے تو قصاص لازم ہو گا اور نہ دیت ہو گی۔

۲۱- درندے کے آگے ڈال کر ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی شخص کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کسی درندے کے آگے ڈال دے تو نہ قصاص ہو گا اور نہ دیت۔

۲۲- قبر میں زندہ دفن کر کے ہلاک کرنا

اگر کوئی شخص کسی زندہ آدمی کو قبر میں دفن کر دے اور وہ دم گھٹ کر مر جائے تو دفن کرنے والے شخص پر قصاص واجب نہ ہو گا۔
مددگار برادری پر دیت لازم ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳- زخمی کر کے ہلاک کرنا

اگر ایک شخص نے دوسرے کا پیٹ پھاڑ دیا اور دوسرے شخص نے اُس کی گردن پر تلوار سے وار کر کے ہلاک کر دیا تو گردن پر وار کرنے والے شخص پر قصاص واجب ہوگا لیکن پیٹ پھاڑنے والے شخص پر ایک تہائی دیت واجب ہوگی۔

۲۴- غیر مسلم زخمی کا ہلاک ہونا

اگر ایک غیر مسلم زخمی مسلمان کے ہاتھوں زخمی ہو جائے اور اسی دوران وہ مسلمان ہو جائے اور پھر مر جائے تو زخمی کرنے والے شخص کو قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا۔ دیت لازم ہوگی۔

۲۵- محصن زانی کو قتل کرنا

اگر کسی ایسے شخص نے ایسے شخص کو قتل کر دیا جو زانی محصن تھا۔ تو نہ اُس پہ قصاص اور نہ دیت واجب ہوگی۔

۲۶- دو آدمیوں کا ایک شخص کو عمداً اور خطاءً قتل کرنا

اگر دو آدمی ایک شخص کو ہلاک کریں۔ ایک شخص عمداً اور دوسرا خطاءً قتل کرے تو ان دونوں میں سے کسی پر بھی قصاص واجب نہ ہوگا۔ عمداً قتل کرنے والے پر نصف دیت لازم ہوگی اور جس نے خطاءً قتل کیا اس کی مددگار برادری پر نصف دیت واجب ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ گواہی دے کر کسی کو قتل کرانا

جھوٹی گواہی کے ذریعے اگر کسی شخص کو سزائے موت ہو جائے اور پھر وہ دونوں گواہ عدالت سے رجوع کریں کہ انہوں نے جھوٹی گواہی دی تھی تو حضرت امام احمد بن حنبلؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک اُس شخص کے قصاص میں دونوں گواہوں کو قتل کیا جائے گا۔

لیکن امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان دونوں گواہوں پہ قصاص نہ ہوگا۔

مددگار برادری پر دیت لازم ہوگی۔

۲۸۔ دارالکفر میں مسلمان کو قتل کرنا

حضرت امام ابوحنیفہ کے نزدیک دارالکفر میں کسی مسلمان کو قتل کرنے پہ قصاص واجب نہیں ہوتا۔

۲۹۔ غیر مسلم غیر مسلم کو قتل کر کے مسلمان ہو جائے تو کیا حکم ہے

اگر ایک کافر دوسرے کافر کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو جائے تو قصاص لیا جائے گا۔

۳۰۔ قاتل جب دوران سماعت مر جائے

جب کوئی قاتل شخص دوران سماعت طبعی موت مر جائے تو قصاص ساقط ہو جائے گا، لیکن مقتول کے ورثا کو قاتل کے ورثا سے دیت وصول کرنے کا حق ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱- درج ذیل نو اشخاص کو نو اشخاص کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

۱- باپ کو بیٹے کے قصاص میں۔
۲- دادا کو پوتے کے قصاص میں۔
۳- ماں کو اس کے بیٹے کے قصاص میں۔
۴- دادی کو پوتے کے قصاص میں۔
۵- مالک کو اُس کے غلام کے قصاص میں
۶- مالک کو اُس کے غلامِ مکاتب کے قصاص میں
۷- مالک کو ایسے غلام کے قصاص میں جس کے بعض حصہ کا مالک ہو۔
۸- کسی آزاد مرد کو اُس کے بیٹے کے غلام کے قصاص میں
۹- کسی مسلمان کو مستامن کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

۳۲- ذمی کو مستامن کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا

اگر کسی مسلمان ملک میں کسی ذمی کافر نے عارضی طور پر پناہ لینے والے کسی کافر کو قتل کر دیا تو ایسے ذمی کو اس کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

جان کے بدلے جان کو قتل کیا جائے گا

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام نے یہ عادلانہ قانون نافذ کیا کہ جس نے قتل کیا ہے۔ وہی قصاص میں قتل کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ مائدہ کی آیت "اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ" کے مطابق جان کے بدلے جان کو قتل کیا جائے گا۔ قاتل خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام قصاص میں قتل کیا جائے گا۔

اگر عورت قاتل ہے تو اس کی بجائے مرد کو، اور غلام قاتل ہے تو اس کی بجائے آزاد کو قتل کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔

قصاص ہر صورت میں قاتل سے لیا جائے گا۔

عورت، مرد، غلام اور آزاد کی کوئی تخصیص نہیں۔

شہادت قتل

شہادت کے لغوی معنی

لغت میں شہادت، حتمی اور قطعی خبر کو کہتے ہیں۔

شہادت کی تعریف

شہادت سے مراد کسی واقعہ کے بارے میں اپنے مشاہدے اور معائنے کے مطابق خبر دینا یا بیان دینا ہے۔

گواہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ جس چیز کے متعلق گواہی دے اُس نے اُسے خود دیکھا ہو اور اپنی شہادت میں اس کا اقرار بھی کرے۔ محض سنی سنائی بات پر کسی چیز کی شہادت دینا جائز نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت کے لئے بنیادی شرائط

۱۔ حقوق العباد سے متعلق تمام مقدمات کے لئے ضروری ہے کہ مدعی عدالتِ مجاز میں دعویٰ دائر کرے۔

۲۔ محسوس کرنے کے خلاف کوئی شہادت قبول نہیں کی جاتی۔

۳۔ کسی امر متواتر کے خلاف شہادت قبول نہیں کی جاتی مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ ملتان نام کا کوئی شہر پاکستان میں موجود نہیں۔

۴۔ منفی شہادت بھی قابل قبول نہیں۔

۵۔ شہادت دینے والے کا مقصد نفع کمانا نہ ہو۔

۶۔ ضروری ہے کہ گواہی دینے والے اور ملزم کے درمیان کوئی دشمنی نہ ہو۔

۷۔ جو شخص مدعی ہو وہ گواہ نہیں بن سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وصی یتیم کا اور موکل وکیل کا گواہ نہیں بن سکتا۔

۸۔ کسی شخص کو اپنے ہی کسی عمل پہ گواہی دینے کا اختیار نہیں۔

۹۔ گواہوں کا عادل ہونا ضروری ہے۔

۱۰۔ شہادت قطعی اور حتمی ہو اس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو۔

۱۱۔ زنا کے علاوہ دیگر مقدمات میں دو عادل گواہان کی عینی شہادت ضروری ہے۔

۱۲۔ اموال کے مقدمات مثلاً قرض، بیع، وقف، وصیت میں ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی قابلِ قبول ہے۔

۱۳۔ اگر کسی عذرِ شرعی کے بغیر، وقت گزر جانے کے بعد حدود کے مقدمات میں گواہ گواہی دیں تو ان کی گواہی رد کر دی جائے گی۔

۱۴۔ مدعی کے ذمے گواہ پیش کرنا اور مدعا علیہ کے ذمے حلف اُٹھانا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت میں اختلاف پیدا کرنا

۱- اگر دو گواہان کی شہادت مختلف ہو۔ اور وہ گواہان آلۂ قتل۔ مقامِ قتل یا وقتِ قتل یا مقامِ جرح میں اختلاف کریں تو شہادت باطل ہو جائے گی۔

قتل کی گواہی سے رجوع کرنا

اگر دو گواہ قتلِ عمد کی شہادت دیں۔ اور اُن کی شہادت سے مبینہ قاتل سے قصاص لیا جائے اور اُس کے بعد وہ اپنی شہادت سے رجوع کر لیں۔ تو گواہان مذکورہ کو قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا بلکہ اُن سے دیت وصول کی جائے گی۔

قصاص کے لئے شرائط

۱- قتل کرنے والا خود اقبالِ جرم کرے کہ اُس نے فلاں شخص کو قتل کیا ہے۔
۲- دو عادل گواہان گواہی دیں کہ فلاں شخص نے فلاں آدمی کو قتل کیا ہے۔
۳- مقتول کے ورثاء قتل کے وقت موجود ہوں اور وہ گواہی دیں کہ اُن کے سامنے فلاں شخص نے ہمارے آدمی کو قتل کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیت (DIYAT)

دیت کا مفہوم

دیت لغت کی رو سے مصدر ہے جس کا مطلب تاوان ہے۔ فقہ کی زبان میں دیت اس مال کو کہتے ہیں جو جان کے عوض، مقتول کے ورثا کو ادا کیا جائے۔ نیز جسم کے اعضاء اور زخموں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

ارش کا مفہوم

ارش سے مراد وہ معاوضہ یا تاوان ہے جو جسم کے اعضا اور اطراف کے بدلے میں مجرم کی طرف سے ادا ہو لیکن یہ معاوضہ جان کا نہ ہو۔

دیت کی ادائیگی کن صورتوں میں واجب ہے

۱۔ قتل خطا، قتل قائم مقام خطا، قتل شبہ عمد اور قتل بسبب میں دیت واجب ہوتی ہے اور یہ سب قاتل کی مددگار برادری پر بھی واجب ہوتی ہیں۔

۲۔ نابالغ اور مجنوں کے قتل کرنے میں بھی دیت واجب ہوتی ہے۔

۳۔ اگر قتلِ عمد میں قاتل پر سے قصاص، شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو قاتل پر اس کی دیت واجب ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ باپ کے بیٹے کو قتل کرنے سے براہ راست باپ کے حال میں دیت لازم ہوگی۔

عرصہ دیت

دیت کی رقم فیصلہ صادر ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر اندر واجب الادا ہوگی۔

دیت کی ادائیگی

۱۔ حضرت امام ابوحنیفہ کے نزدیک دیت کی ادائیگی

۱۔ اونٹ

۲۔ سونا

۳۔ چاندی

۱۔ اونٹوں کے ذریعے اگر دیت ادا کی جائے تو ایک سو اونٹ

۲۔ سونے کی صورت میں ایک ہزار دینار

۳۔ چاندی کی صورت میں دس ہزار درہم

۲۔ امام ابو یوسف اور امام محمدؒ کے نزدیک دیت کی ادائیگی

آپ کے نزدیک دیت اونٹ، سونا، چاندی کے علاوہ گائے، بکری اور کپڑوں کے دو سو جوڑے جس میں ہر جوڑا دو کپڑوں پر مشتمل ہوگا۔ دی جائے گی گائے کی صورت میں دو سو گائیں بکری کی صورت میں ایک ہزار بکریاں دی جاسکیں گی۔

دیت میں دیے جانے والے اونٹ سو کے سو ایک عمر کے نہ ہوں گے، پانچ مختلف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمروں کے ہوں گے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ بنتِ مخاض ۲۰ عدد

۲۔ ابن مخاض ۲۰ عدد

۳۔ بنتِ لبون ۲۰ عدد

۴۔ حقہ ۲۰ عدد

۵۔ جذعہ ۲۰ عدد

قتلِ شبہ عمد میں سو اونٹ چار قسم کے بطور دیت واجب ہوں گے

۱۔ بنتِ مخاض ۲۵ عدد

۲۔ بنتِ لبون ۲۵ عدد

۳۔ حقہ ۲۵ عدد

۴۔ جذعہ ۲۵ عدد

قتلِ خطا کی دیت

اہلِ سنت کے چاروں فقہی مسالک اس بات پر متفق ہیں کہ قتلِ خطا کی دیت سو اونٹ ہونے چاہئیں یا سو اونٹ کی قیمت کے برابر رقم ادا کی جائے۔ قتلِ خطا میں دیت کے طور پر دیے جانے والے اونٹوں کی عمر میں اختلاف ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے مطابق

۱۔ ایک سال سے زائد عمر کی اونٹنیاں = ۲۰ عدد

۲۔ دو سال سے زائد عمر کے اونٹ = ۲۰ عدد

۳۔ دو سال سے زائد عمر کی اونٹنیاں = ۲۰ عدد

۴۔ تین سال سے زائد عمر کے اونٹ = ۲۰ عدد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- چار سال سے زائد عمر کے اونٹ = ۲۰ عدد

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی رائے میں

۱- ایک سال سے زائد عمر کی اونٹنیاں = ۲۵ عدد

۲- دو سال سے زائد عمر کی اونٹنیاں = ۲۵ عدد

۳- تین سال سے زائد عمر کے اونٹ = ۲۵ عدد

۴- چار سال سے زائد عمر کے اونٹ = ۲۵ عدد

مختصر یہ کہ

قتلِ خطا میں دیت ایک سو اونٹ

سونے کے ذریعے اگر دیت ادا کی جائے تو ایک ہزار دینار ہوں گے۔

اور اگر چاندی کے ذریعے دیت ادا کی جائے تو دس ہزار درہم ادا کی جائے گی۔

امام شافعی کے نزدیک چاندی کے ذریعے ادا کرنے کی صورت میں بارہ ہزار درہم ادا کئے جائیں گے۔

اور کفارہ ایک مومن غلام کو آزاد کرنا یا دو ماہ روزے رکھنا ہے۔

قتل شبہ عمد کی دیت

حضرت عمر فاروق کے نزدیک قتل شبہ عمد کی دیت ایک سو اونٹ

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اونٹ والوں پر ایک سو اونٹ

گائے والوں پر دو سو گائے۔

بکری والوں پر ہزار بکریاں۔

کپڑے والوں پر دو سو جوڑے

سونے والوں پر سونا اور چاندی والوں پر چاندی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل شبہ عمد میں دیت قاتل کی مددگار برادری پر اور قاتل پر کفارہ واجب ہوتا ہے اور قتل شبہ عمد کا کفارہ ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے۔
یا پھر قاتل دو ماہ کے لئے روزے رکھے صرف ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا کافی نہ ہے۔

عورت کی دیت

تمام فقہ کے لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ آزاد مسلمان عورت کی دیت آزاد مسلمان مرد کی دیت سے آدھی ہوگی۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بھی یہی فرمایا ہے۔
حنبلی فقہا کے نزدیک بھی یہ اصول ہے۔

اعضائے بدن کی دیت

۱۔ آنکھ کی دیت

۱۔ دونوں آنکھیں پھوڑ دیں ——— دیت کاملہ (مکمل دیت)
۲۔ دونوں آنکھوں کی بینائی زائل کر دی ——— دیت کاملہ
۳۔ ایک آنکھ پھوڑ دی ——— دیت کاملہ کا ½ حصہ
۴۔ ایک آنکھ کی بینائی زائل کر دی ——— دیت کاملہ کا ½ حصہ
۵۔ بالوں سمیت چاروں پلکوں کا کاٹنا ——— دیت کاملہ
۶۔ بالوں سمیت دو پلکیں کاٹ دیں ——— دیت کاملہ کا ½ حصہ
۷۔ بالوں سمیت ایک پلک کاٹ دی ——— دیت کاملہ کا چوتھائی حصہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸- بالوں سمیت تین پلکیں کاٹ دیں ——— دیت کاملہ کا تین چوتھائی

۹- چاروں پلکوں کے صرف بال ضائع کئے ——— دیت کاملہ

۱۰- دو پلکوں کے صرف بال ضائع کئے ——— دیت کاملہ کا نصف

۱۱- تین پلکوں کے صرف بال ضائع کئے ——— دیت کاملہ کا تین چوتھائی

۱۲- ایک پلک کے صرف بال ضائع کئے ——— دیت کاملہ کا چوتھائی

۱۳- دونوں آنکھیں مع پلکوں کے ضائع کر دیں ——— دو کامل دیتیں

۱۴- ایک آنکھ پلکوں کے ساتھ ضائع کر دی ——— ایک کامل دیت

۲- ناک کی دیت

۱- ناک کو جڑ سے کاٹنے میں ——— کامل دیت

۲- ناک کے نرم حصہ کو کاٹنے میں ——— کامل دیت

۳- سونگھنے کی قوت زائل کر دی ——— کامل دیت

۴- ایک نتھنے کی سونگھنے کی قوت زائل کر دی ——— کل دیت کا نصف حصہ

۵- ناک کا نرم حصہ کاٹا پھر باقی حصہ بعد ——— کامل دیت
میں کاٹ دیا

۶- ناک کاٹنے کے نتیجہ میں سونگھنے کی ——— دو کامل دیتیں
قوت زائل ہو گئی

۷- ناک کا نرم حصہ کاٹا اور اس کے صحت یاب ——— دیت کاملہ اور حکومت عدل
ہونے کے بعد بقیہ ناک بھی کاٹ لی

۸- واجب الدیت حصہ ناک کا آدھا حصہ کاٹا ——— دیت کاملہ کا نصف

۹- واجب الدیت حصہ ناک کا ایک تہائی حصہ کاٹا ——— دیت کاملہ کا تہائی حصہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰- ناک پر ایسی چوٹ ماری کہ سانس لینا ——— حکومتِ عدل
ممکن نہ رہا

۳- کان کی دیت

۱- دونوں کان کاٹ ڈالے ——— کامل دیت
۲- دونوں کانوں کے سننے کی قوت زائل کر دی ——— کامل دیت
۳- دونوں کانوں کا کٹنا اور دونوں قوت سماعت کا ضائع ہونا ——— دو کامل دیتیں
۴- ایک کان کا کٹنا ——— کامل دیت
۵- ایک کان کے سننے کی قوت کا زائل کرنا ——— دیت کاملہ کا آدھا
۶- آدھا کان کاٹ دیا ——— ایک کان کی دیت کا آدھا
۷- آدھے سے کم کان کا کٹنا ——— دیت بقدر جنایت

۴- زبان کی دیت

۱- پوری زبان کاٹ دی ——— دیت کاملہ
۲- بولنے کی قوت ختم کر دی ——— دیت کاملہ
۳- صرف چکھنے کی قوت زائل کی ——— دیت کاملہ
۴- چکھنے اور بولنے کی قوتوں کو زائل کرنا ——— دو کامل دیتیں
۵- بولنے کی قوت جزوی طور پر زائل کر دی ——— دیت بقدر جنایت
۶- قوتِ دالقہ جزوی طور پر زائل کر دی ——— دیت بقدر جنایت
۷- گونگے کی زبان کاٹ دی جس میں قوتِ ذائقہ تھی ——— حکومتِ عدل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ہونٹوں کی دیت

۱۔ دو ہونٹ کاٹ دیے ——— کامل دیت

۲۔ ایک ہونٹ کاٹا ——— کامل دیت کا $\frac{1}{2}$ حصہ

۳۔ ہونٹ کا کچھ حصہ کاٹا ——— دیت بقدر جنایت

۶۔ دانتوں کی دیت

۱۔ ایک دانت اکھاڑ دیا ——— دیت کاملہ کا $\frac{1}{20}$ حصہ

۲۔ سامنے کے دانت کو ضرب سے سیاہ کر دیا ——— ایک دانت کی دیت

۳۔ ضرب سے دانت کے چبانے کی قوت ختم کر دی ——— ایک دانت کی دیت

۴۔ جب ضرب سے دانت ہلنے لگے ——— حکومت عدل

۷۔ جبڑے کی دیت

۱۔ دونوں جبڑے ٹوٹنے کی صورت میں ——— کامل / مکمل دیت

۲۔ ایک جبڑا ٹوٹنے کی صورت میں ——— مکمل دیت کا $\frac{1}{2}$ حصہ

داڑھی، مونچھ اور سر کے بالوں کی دیت

۱۔ پوری داڑھی اکھاڑ دی کہ دوبارہ نہ اُگ سکے ——— کامل دیت
یا آدھی داڑھی جو دوبارہ نہ اُگ سکے

۲۔ آدھی سے کم داڑھی اکھاڑ دی جو دوبارہ ——— حکومتِ عدل
نہ اُگ سکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ سر کے بال اکھاڑنا جو دوبارہ نہ اُگ سکیں ——— کامل دیت

۴۔ سر کے آدھے سے کم بال اکھاڑنا ——— حکومتِ عدل

۵۔ اگر بال دوبارہ اُگ آئیں ——— تعزیری سزا

۶۔ مونچھیں زائل کیں اور دوبارہ نہ نکلیں ——— حکومتِ عدل

۷۔ دونوں اَبرو کے بال اکھاڑ دیئے جو ——— کامل دیت کا ½ حصہ
دوبارہ نہ نکل سکیں

۹۔ عورت کے پستان کی دیت

۱۔ اگر عورت کے دونوں پستان کاٹ دیئے ——— کامل دیت

۲۔ عورت کے دونوں پستان ناکارہ کر دے ——— کامل دیت

۳۔ دونوں بھٹناں کاٹ دیں ——— کامل دیت

۴۔ ایک پستان کاٹ دیا ——— کامل دیت کا ½ حصہ

۵۔ ایک بُھٹنی کاٹ دی یا ناکارہ کر دی ——— کامل دیت کا ½ حصہ

۱۰۔ ہاتھ یا ؤں اور ناخن کی دیت

۱۔ دونوں ہاتھ کاٹ دیئے ——— کامل دیت

۲۔ دونوں ہاتھ ناکارہ کر دیئے ——— کامل دیت

۳۔ ایک ہاتھ کاٹ دیا ——— کامل دیت کا ½ حصہ

۴۔ ایک ہاتھ شل کر دیا ——— کامل دیت کا ½ حصہ

۵۔ ہاتھ کے ساتھ بازو بھی کاٹ دیا ——— کامل دیت کا ½ حصہ اور
حکومت عدل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶- ہاتھ یا پاؤں کی کسی بھی انگلی کو کاٹ دیا ——— کامل دیت کا $\frac{1}{10}$ حصہ
یا ناکارہ کر دیا،

۷- تین جوڑ والی انگلی کے ایک جوڑ کو کاٹا ——— ایک انگلی کی دیت کا $\frac{1}{3}$ حصہ
یا ناکارہ کر دیا

۸- دو جوڑ والی انگلی کے ایک جوڑ کو کاٹا ——— ایک انگلی کی دیت کا $\frac{1}{2}$ حصہ
یا ناکارہ کر دیا

۹- پانچ سے نامڈ جوڑ والی انگلی کو کاٹ دیا ——— حکومتِ عدل

۱۰- ناخن اکھاڑ دیا جو دوبارہ نہ نکل سکے ——— حکومتِ عدل

۱۱- دونوں پاؤں کاٹ دے یا ناکارہ کر دیے ——— کامل دیت

۱۲- ایک پاؤں کاٹ دیا اور ناکارہ کر دیا ——— دیت کامل کا آدھا اور

۱۳- ایک پاؤں اور ٹنڈلی کاٹ لی ——— حکومتِ عدل

۱۱- عقل زائل کرنے کی دیت

۱- عقل مکمل طور پر زائل کر دی ——— کامل دیت

۲- عقل جزوی طور پر زائل کر دی ——— دیت بقصد جنایت

۱۲- شرم گاہ کی دیت

۱- پیشاب یا پاخانے کے مقام کو اسی طرح ——— کامل دیت
نقصان پہنچانا کہ پیشاب یا پاخانہ نہ رُکے

۲- عورت کی شرم گاہ اس طرح کاٹی کہ جماع ——— کامل دیت
ناممکن ہو گیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ عورت کی شرم گاہ اس طرح کاٹی کہ پیشاب ——— کامل دیت
روکنے کی قدرت ختم ہوگئی

۴۔ مرد کا عضو تناسل کاٹنا ——— کامل دیت

۵۔ مرد کی شہوت جماع کو ختم کرنا ——— کامل دیت

۶۔ مرد کے آلۂ تناسل کا اگلا حصہ کاٹنا ——— کامل دیت

۷۔ مرد کے خصیئے کاٹنا یا ناکارہ کرنا ——— کامل دیت

۸۔ دونوں سرین کاٹ دیے ——— کامل دیت

۹۔ ایک سرین کاٹ دیا ——— کامل دیت کا ½ حصہ

۱۳۔ ریڑھ کی ہڈی کی دیت

۱۔ ریڑھ کی ہڈی کو اس طرح ضرب لگائی
کہ مادہ منویہ منقطع ہوگیا۔ یا مضروب کپڑا ——— کامل دیت
ہوگیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعدد قاتل ہونے کی صورت میں دیت کی ادائیگی

۱- اگر چھ آدمیوں نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ان میں سے ہر ایک پر دیت کا چھٹا حصہ لازم ہوگا اور قتل سے مراد قتلِ خطا ہے۔

۲- دیت کی وصولی کی مدت تین سال ہوگی اور یہ مدت اُس وقت سے شمار کی جائے گی جس وقت عدالت سے فیصلہ ہو قتل کے وقت سے تین سال شمار نہیں کئے جائیں گے۔

۳- اگر کوئی شخص کسی محکمہ، ادارہ سے وابستہ نہ ہو تو اُس کی مددگار برادری، اُس کا خاندان اور قبیلہ ہوگا۔ اور دیت قبیلہ کے لوگوں پر تقسیم کی جائے گی۔ جسے وہ تین برس میں ادا کریں گے۔

۴- اگر قاتل کا خاندان دیت ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر قریب تر خاندان یا قبیلہ ہوگا وہ دیت کی ادائیگی میں شریک کر لیا جائے گا۔ تاکہ دیت مکمل طور پر مقررہ وقت میں ادا کی جا سکے گی۔

۵- اگر قاتل کی مددگار برادری ایسے لوگوں پر مشتمل ہو جنہیں بیت المال سے وظیفہ ملتا ہو تو ان کے وظیفوں میں سے دیت کی ادائیگی کا فیصلہ تین سال کے اندر کیا جائے گا۔

اور اس طرح ہر ایک سال میں ایک تہائی دیت ادا کی جائے گی۔

۶- اگر سرکاری وظیفہ کے علاوہ بخششیں، انعامات بھی ملتے ہوں تو پھر دیت ان انعامات میں سے بھی وصول کی جائے گی۔ پھر وظیفہ سے وصول نہ کی جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احکام مصالحت (صلح و معاف کرنا)

اگر مقتول کے ورثاء قاتل کے ساتھ قصاص لینے کی بجائے مال کے کسی مخصوص مقدار پر مصالحت کر لیں تو قاتل کے ذمہ سے قصاص ساقط ہو جائے گا اور جتنے مال پر مصالحت کی ہے۔ وہ قاتل کے ذمہ واجب ہو جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

"جس کسی شخص کو قتل کر دیا جائے تو اُس کے ورثا کو دو پسندیدہ باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے کہ اُن میں سے جو چاہیں اختیار کر لیں یا تو قاتل کو قصاص میں قتل کر دیں یا قاتل سے دیت وصول کر لیں"

مالِ صُلح کی رقم کا تعین قاتل اور مقتول کے ورثاء کی مرضی پر منحصر ہے۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک شریعت نے کامل دیت کی جو مقدار معین کی ہے۔ اُس سے زیادہ پر مصالحت کی رقم مانگنا یا طے کرنا غلط اور باطل ہے۔

مالی مصالحت کی ادائیگی

۱۔ مصالحت کی رقم فوری طور پر مقتول کے ورثا کو ادا کر دی جائے۔

۲۔ مقرر کردہ مدت کے گزر جانے کے بعد میعادی قرض کی طرح ادا کی جائے گی۔

۳۔ دو وارثوں میں سے اگر ایک وارث نے اپنا حق قصاص معاف کر دیا تو دوسرے وارث کو تین سال میں قاتل کے مال سے نصف دیت ملے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حصّہ سوئم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دفعہ	جرم	کیا پولیس بلا وارنٹ کیا عام طور سے کیا قابل ضمانت کیا قابل مصالحت مجموعہ تعزیرات پاکستان کس عدالت میں گرفتار کر سکے گی	سب سے پہلے ہے یا نہیں	ہے یا نہیں کے تحت سزا ہے	قابل سماعت یا نہیں	کوئی وارنٹ یا سمن جاری ہوگا۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۲	قتل عمد	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	قصاص، یا موت، عمر قید یا پچیس سال تک کی قید	سیشن کورٹ
۳۰۳	(الف) اکراہ تام کے تحت قتل	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	پچیس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید، لیکن دس سال سے کم نہ ہو۔	سیشن کورٹ
	(ب) قتل کے ارتکاب کے لئے اکراہ تام کا باعث ہونا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	ارتکاب کردہ قتل کی قسم کے لئے مقررہ سزا	سیشن کورٹ
	(ج) اکراہ ناقص کے تحت قتل	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	ارتکاب کردہ قتل کی قسم کے لئے مقررہ سزا	سیشن کورٹ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(د)	قتل کے ارتکاب کے لئے اکراہ ناقص کا باعث ہونا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	دس سال کے لئے کسی ایک قسم سیشن کورٹ کی قید
۳۰۸	قتل عمد جو قصاص کا مستوجب نہ ہو	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی۔	〃	〃	قابل مصالحت	دیت اور چودہ سال کے لئے کسی سیشن کورٹ ایک قسم کی قید
۳۱۱	قتل عمد جب معاف کر دیا جائے/مصالحت ہو جائے	〃	〃	〃	〃	دس سے چودہ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید
۳۱۲	قصاص وغیرہ پر مصالحت کے بعد قتل عمد	〃	〃	〃	〃	قصاص یا دیت
۳۱۶	قتل شبہ العمد	〃	〃	〃	〃	دیت اور چودہ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید
۳۱۹	قتل خطا	〃	〃	〃	〃	دیت اور پانچ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۲۰	قتل خطا جو جلد بازی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث ہو۔	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	دیت اور دس سال کے لئے سیشن کورٹ کسی ایک قسم کی قید۔		
۳۲۲	قتل بالسبب	بلا وارنٹ وارنٹ گرفتار کر سکے گی	〃	〃	دیت	سیشن کورٹ	
۳۲۴	قتل عمد کی کوشش	〃	〃	〃	〃	دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید اور جرمانہ، ضرب کی صورت میں قصاص یا ارش اور سات سال تک قید	〃
۳۲۵	خودکشی کی کوشش	〃	〃	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	ایک سال کے لئے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	درجہ اول یا درجہ دوم کا مجسٹریٹ
۳۲۷	جو ٹھگ ہو	〃	〃	ناقابل ضمانت	〃	عمر قید اور جرمانہ	سیشن کورٹ

www.KitaboSunnat.com
ہزاروں موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات

۳۲۸	۱۲ سال سے کم عمر کے بچے کو والدین یا اس شخص کی جانب سے جو اس کی دیکھ بھال کر رہا ہو نکل چھوڑ دینے کی نیت سے نکال دینا	بلا وارنٹ وارنٹ گرفتار کر سکے گی	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	سات سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ
۳۲۹	لاش کو خفیہ طریقے سے ٹھکانے لگا کے پیدائش کو چھپانا	〃	〃	قابل ضمانت	دو سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	درجہ اول کا مجسٹریٹ
۳۳۴	اتلاف عضو	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی۔	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	قصاص، یا ارش اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ
۳۳۶	اتلاف صلاحیت عضو	〃	〃	〃	قصاص یا ارش اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۳۷ الف	(اول) شجہ خفیفہ	بلا وارنٹ گرفتار سمن نہیں کرے گی	قابل ضمانت	قابل مصالحت	ضمان، اور دو سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	درجہ اول کا مجسٹریٹ
	(دوم) شجہ موضحہ	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	قصاص یا ارش اور پانچ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ
	(سوم) شجہ ہاشمہ	بلا وارنٹ گرفتار 〃 کر سکے گی	〃	〃	ارش اور سات سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃 〃
	(چہارم) شجہ منقلہ	〃	〃	〃	ارش اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃 〃
	(پنجم) شجہ آمہ	〃	〃	〃	ارش اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃 〃
	(ششم) شجہ دامغہ	〃	〃	〃	ارش، اور چودہ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃 〃
۲۳۷ د	جائفہ	〃	〃	〃	ارش دس سال کے	سیشن کورٹ یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
www.KitaboSunnat.com

۳۳۷ و	(اول) دامیہ	بلا وارنٹ گرفتار سمن	قابل ضمانت	قابل مصالحت	لئے کسی ایک قسم کی قید اور اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت عضو کے لئے مقرر سزا اگر اس کا باعث ہو۔	درجہ اول کا مجسٹریٹ
		نہیں کرے گی				
	(دوم) باضحہ	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی	ناقابل ضمانت	〃	ضمان اور ایک سال کے لئے ایک قسم کی قید	درجہ اول کا مجسٹریٹ
	(سوم) متلاحمہ	〃 〃	〃	〃	ضمان اور تین سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃
	(چہارم) موضحہ	〃 〃	〃	〃	ضمان اور پانچ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(پنجم) ہاشمہ	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	ضمان اور پانچ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا جوڈیشل مجسٹریٹ
(ششم) منقلہ	〃	〃	〃	ضمان اور سات سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃
۳۳۷ ز جلد بازی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر پہنچانا	〃	〃	〃	ارش یا ضمان اور پانچ سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	〃
۳۳۷ ح جلد بازی یا غفلت سے کئے گئے فعل کے ذریعہ ضرر پہنچانا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	ارش یا ضمان اور تین سال کے کسی ایک قسم کی قید	درجہ اول کا مجسٹریٹ
۳۳۷ ط غلطی (خطا) سے ضرر پہنچانا	بلا وارنٹ گرفتار سمن نہیں کرے گا	قابل ضمانت	قابل مصالحت	پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے ارش یا ضمان	〃
۳۳۷ ی زہر کے ذریعہ ضرر پہنچانا	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی	ناقابل ضمانت	〃	پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مقررہ ارش یا ضمان اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ

۳۳۷ ک	جبراً اقبال جرم کرانے کے لئے ضرر پہنچانا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	پہنچائے گئے ضرر کی قسم کے لئے مقررہ قصاص ارش یا ضمان اور دس سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ
۳۳۷ ل	(الف) اس سے بیشتر دفعات میں مصرحہ ضرر کے علاوہ	〃	〃	〃	ضمان اور سات سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ
۳۳۷ ب	دیگر ضرر جن کا اس سے پیشتر احاطہ نہ کیا گیا ہو	بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی	قابل ضمانت	قابل مصالحت	ضمان یا دو سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید یا دونوں سزائیں	درجہ اول کا مجسٹریٹ
۳۳۷ م	ضرر جو قصاص کی مستوجب نہ ہو	〃	〃	〃	ارش تعزیر اور سزا جو پہنچائی گئی ضرر کی قسم کے لئے مقرر ہو	〃
۳۳۷ ن	ضرر جہاں قصاص ناقذ نہیں کیا جا سکتا	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ نہیں کر سکے گی۔	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	پہنچائی گئی ضرر کی قسم کے لئے مقررہ ارش تعزیر اور سزا	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۳۸ (الف استقاط حمل رضامندی سے)	بلا وارنٹ گرفتار وارنٹ کر سکے گی	ناقابل ضمانت	قابل مصالحت	تین سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید اور سزا جو ضرر موت، اگر واقع ہو جانے کیلئے مقرر کی گئی ہو	سیشن کورٹ یا درجہ اول کا مجسٹریٹ
(ب) استقاط حمل رضامندی کے بغیر	"	"	"	تین سے دس سال تک کے لئے کسی ایک قسم کی قید اور سزا جو ضرر کی نوعیت یا موت، اگر واقع ہو جائے کیلئے مقرر کی گئی ہو	"
۳۳۸ (ج) استقاط جنین	"	"	"	دیت تعزیر اور سات سال کے لئے کسی ایک قسم کی قید اور سزا جو ضرر کی نوعیت یا موت اگر واقع ہو جائے کیلئے مقرر کی گئی ہو۔	"

(غلام اسحاق خان)
صدر

مسٹر جسٹس
(ضیا محمود مرزا)
معتمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

COMPARATIVE TABLE OF VARIOUS PROVISIONS OF PAKISTAN PENAL CODE AND THE CRIMINAL LAW (SECOND AMENDMENT) ORD. No. VII OF 1990

Section 53 or Ord.	Section 53 PPC
Section 300 of Ord.	Section 300 PPC
Section 301 of Ord.	Section 301 PPC
SEction 302 of Ord.	Section 302 PPC
Section 316, 319 and 322 of Ord.	Section 304 PPC
Section 319, 320 of Ord.	Section 304-A PPC
Section 324 of Ord.	Section 307 PPC
Section 325 of Ord.	Section 306 PPC
Section 327 of Ord.	Section 311 PPC
Section 328, 329 of Ord.	Section 317,318 PPC
Section 332,333,335,337,337-B	Section 319,320 PPC
Section 332,333,335,337,337-B 337-C & 337-E of Ord.	Section 319,320 PPC
Section 334,336,337-D, and Section 337-L of Ord.	Section 325,326 PPC
Section 337-A,337-D,337-F of Ord.	Section 323 to 326 PPC
Section 337-G and 337-H of Ord.	Section 337, 338 PPC
Section 337-J of Ord.	Section 328 PPC
Section 337-K of Ord.	Section 327,329,330 PPC
Section 338-A of Ord.	Section 312 PPC
Section 338-C of Ord.	Section 313 to 316 PPC

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قانون فوجداری ترمیم دوم آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۹۰ء اور تعزیراتِ پاکستان کی دفعات کا موازنہ

تعزیراتِ پاکستان	ترمیم دوم آرڈیننس نمبر ۷ سنہ ۱۹۹۰ء
۱- دفعہ ۵۳ ت پ	دفعہ ۵۳ 〃
۲- دفعہ ۳۰۰ ت پ	دفعہ ۳۰۰ 〃
۳- دفعہ ۳۰۱ ت پ	دفعہ ۳۰۱ 〃
۴- دفعہ ۳۰۲ ت پ	دفعہ ۳۰۲ 〃
۵- دفعہ ۳۰۴ ت پ	دفعہ ۳۱۶، ۳۱۹، ۳۲۲ 〃
۶- دفعہ ۳۰۴ الف ت پ	دفعہ ۳۱۹، ۳۲۰ آرڈیننس نمبر ۷ سنہ ۱۹۹۰ء
۷- دفعہ ۳۰۷ ت پ	دفعہ ۳۲۴ آف 〃
۸- دفعہ ۳۰۶، ۳۰۹ ت پ	دفعہ ۳۰۹ 〃
۹- دفعہ ۳۱۱ ت پ	دفعہ ۳۲۷ 〃
۱۰- دفعہ ۳۱۷، ۳۱۸ ت پ	دفعہ ۳۲۸، ۳۲۹ 〃
۱۱- دفعہ ۳۱۹، ۳۲۰ ت پ	دفعہ ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷B، ۳۳۷C اور ۳۳۷E
۱۲- دفعہ ۳۲۵، ۳۲۶ ت پ	دفعہ ۳۳۴، ۳۳۶، ۳۳۷-D، ۳۳۷F
۱۳- دفعہ ۳۲۳ تا ۳۲۶ ت پ	دفعہ ۳۳۷B، ۳۳۷D، ۳۳۷F
۱۴- دفعہ ۳۳۷، ۳۳۸ ت پ	دفعہ ۳۳۷-G اور ۳۳۷-H
۱۵- دفعہ ۳۲۸ ت پ	دفعہ ۳۳۷-J
۱۶- دفعہ ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۰ ت پ	دفعہ ۳۳۷-K
۱۷- دفعہ ۳۱۲ ت پ	دفعہ ۳۳۸-A
۱۸- دفعہ ۳۱۳، ۳۱۶ ت پ	دفعہ ۳۳۸-C

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

IMPORTANT JUDICIAL TERMS & THEIR EQUIVALENT IN URDU

Primary or Defining COmmand	حکم تکلیفی
Declaratory Command	حکم وضعی
Definite Consensus	اجماع قطعی
Commander (Sovereign)	حاکم
Objects of Command	محکوم فیہ
Subjects of Command	محکوم علیہ
Reason	سبب
Condition	شرط
Hinderance & Intercepting Factor	مانع
Essential Element/Ingredients.	رکن
Stripes	کوڑے
Stoning to death	رجم
Sentence	تعزیر
Original or Strict	عزیمت
Concessional, Substitutory, modified	رخصت
Originating Act	انشاء
Informatory Act	اخبار
Creative Acts	افعال مثبت
Extinguishing Act	افعال مسقطہ
Law/Commandant	حکم
Demand	اقتضاء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Indifference) Discretion) Permissible)	تخییر
Declaration	وضع
Obligatory	فرض
Imperative Recommendation	واجب
Mandatory	سنت موکّدہ
Directory Recommendation	سنت غیر موکّدہ
Commendable	مستحب
Forbidden	حرام
Condemned	مکروہ تحریمی
Disapproved	اساحت
Improper	مکروہ تنزیہی
Uncommendable	خلاف اولی
Acts	افعال
Rights	حقوق
Natural Acts	افعال حسی
Juristic Acts	افعال شرعی
Speech/Saying	قول
Conduct	فعل کردار
Actual Shape	ہیت اصلیہ
Structural form	ہیت گذائیہ
Authority	حجت
Statutes	قوانین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Enforcement	نفاذ
Abrogation	تنسیخ
Preference	ترجیح
Adoption	تلفیق
Shiftive Scale	تبدل
Exemption	استثنیٰ
Addition	زیادت
Interpretation	تعبیر
Formulation	تشکیل
Legislation	قانون سازی
Constitution	دستور
General	عام
Special	خاص
Absolute	مطلق
Qualified	مقید
Implicit	مجمل
Explained	مبین
Valid Acts	افعال صحیح
Void Acts	افعال باطل
Irregular Acts	افعال فاسد
Contracted	منعقد (مسلمہ)
Authorized	جائز (اختیار کے ساتھ)
Unauthorized	موقوف (بغیر اختیار کے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Binding	لازم
Non-binding	غیر لازم
Booty	غنیمت
Tax	خراج
Discharge of the obligation	ادا
Discharge of similar obligation	قضا
Repetition	اعادہ
Respective Capacity	اہلیت وجوب
Executive Capacity	اہلیت ادا
Legal Capacity	قانونی ذمہ داری (تکلیف)
Perfect Capacity	اہلیت کامل
Defective Capacity	اہلیت ناقصہ
Extra human Factor	عوارض سماوی
Human Factor	ارض عوامل
(a) Minority, infancy or immaturity	صغر سنی
(b) Insanity	جنون
(c) Lunacy	ضبط
(d) Idiocy	کم عقلی
Revocable	قابل تنسیخ
Irrevocable	ناقابل تنسیخ
Contract	عقاد
Cancel/annul	فسخ
Combination of both with	اجتماع مقین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

predominence of the first.	مع غلبہ اوّل
Public Right	عوامی حقوق (حقوق اللہ)
Private Right	نجی حقوق (حقوق العباد)
Retaliation	قصاص
Perfect Punishment	عقوبات کاملہ
Imperfect	قاصرہ
Atonements and Expirations	کفارات
Independont and Dependant Right	حق قائم بذاتہ وقائم بالغیر
Right to safety of person	حق نفس
Rights of reputation	حق حرمت
Rights of ownership	حق ملک
Family Rights	عائلی حقوق
Marital Rights	حق زوجیت
Right of Guardianship	حق ولایت
Succession and Inheritance	حق خلافت اور وراثت
Lawful Act	حق تصرّف
(a) Mistake	خطا
(e) Fainting Fits	غشی
(f) Forgetfulness	نسیان
(g) Unconsented intoxication	غافل مدہوشی
(h) Ignorance of fact	ناواقفیت
(j) Coerion	جبر
(k) Jest	مذاق۔ہزل

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پاکستان پر کتابیں

تاریخ پاکستان	یحییٰ امجد	حیاتِ قائدِ اعظم	سر محمد عزیز خان
ارضِ پاکستان کی تاریخ	رشید اختر ندوی	تاریخ چترال	منشی محمد عزیز الدین
تاریخِ پاکستان	محمد علی چراغ	تاریخ پاکستان (انگریزی)	پروفیسر رفیع اللہ شہاب
پاکستان منزل بہ منزل	محمد علی چراغ	پاکستانی قومیت کی تشکیلِ نو	ڈاکٹر وحید قریشی
قراردادِ پاکستان	محمد علی چراغ	تاریخ بلوچستان	
مطالعہ پاکستان	محمد علی چراغ	مصنف : رائے بہادر ہتو رام تلخیص و تعارف : ڈاکٹر سلیم اختر	
اکابرینِ تحریکِ پاکستان	محمد علی چراغ	تاریخ لاہور	کنہیا لال
قائدِ اعظم کے مہ و سال	محمد علی چراغ	شمالی پاکستان	رشید اختر ندوی
پنجاب کی کہانی قائدِ اعظم کی زبانی	محمد حنیف شاہد	تاریخِ پنجاب	کنہیا لال ہندی
پاکستان کی خارجہ پالیسی	احمد شجاع پاشا	پاکستان کا فکری بحران	اعجاز فاروقی
قائدِ اعظم کی شگفتہ مزاجی	سمیع اللہ قریشی	پاکستان کی سیاسی جماعتیں	پروفیسر محمد عثمان
ہمارے قائدِ اعظم	اعجاز احمد		
تحریکِ پاکستان اور قائدِ اعظم	ڈاکٹر فرمان فتحپوری		

340 ر 250 ق
19933-EU-64

ISBN 969-35-0206-X